اٰیاتھا ۳۵ ۴۶ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ ۶۶ رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ
الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا
بَیْنَھُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَرُوْنِیْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَھُمْ شِرْکٌ فِی
السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ھٰذَآ
اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴﴾

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَنْ
لَّا یَسْتَجِیْبُ لَہٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَ ھُمْ عَنْ

۱۔ حم۔

۲۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

۴۔ کہوکہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ۔ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں انکی کوئی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

۵۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور انکو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥
وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ
كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝٧ ط
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا
تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَ
بَيْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ
مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ
بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى

٦۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ انکے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے۔

٧۔ اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آ چکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

٨۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسکو از خود گھڑ لیا ہے۔ کہدو کہ اگر میں نے اسکو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ کے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہی تو ہے بڑا بخشنے والا مہربان۔

٩۔ کہدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبردار کرنا ہے۔

١٠۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا اور

مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
ع يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰﴾
وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ
خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا
بِهٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِیْمٌ ﴿۱۱﴾
وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ
وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا
خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾
اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾
وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسٰنًا ؕ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ
حَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا
بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ

ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

١١۔ اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

١٢۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی لوگوں کے لئے رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبردار کرے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔

١٣۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو انکو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

١٤۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

١٥۔ اور ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اسکی ماں نے اسکو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کا

اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ
عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚؕ اِنِّیْ تُبْتُ
اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝١٥

ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکرگذار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا
عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْۤ اَصْحٰبِ
الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا
یُوْعَدُوْنَ ۝١٦

۱۶۔ یہی لوگ ہیں جنکے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور انکے گناہوں سے درگذر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ
اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَ
هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ
الْاَوَّلِیْنَ ۝١٧

۱۷۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سی قومیں مجھ سے پہلے گذر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ۝١٨

۱۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گذر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ ہے کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ
اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ
ع ۲ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع

۲۰۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے تو کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو چکے سو آج تمکو ذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ اسکی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اسکی کہ بدکرداری کرتے تھے۔

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ
بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار کرنے والے گذر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمکو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔

قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَ اُبَلِّغُكُمۡ مَّاۤ
اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا
تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾
فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ
قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ بَلۡ هُوَ مَا
اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ ﴿۲۴﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍۢ بِاَمۡرِ رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا لَا
يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى
الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾
وَلَقَدۡ مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ وَ
جَعَلۡنَا لَهُمۡ سَمۡعًا وَّ اَبۡصَارًا وَّ اَفۡـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ
اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَلَاۤ اَبۡصَارُهُمۡ وَلَاۤ
اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِذۡ كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ ۙ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع ٣ ع ٣

۲۳۔ پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔

۲۴۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل کی صورت میں انکے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جسکے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

۲۵۔ جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ انکے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

۲۶۔ اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اسلئے نہ تو انکے کان ہی انکے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آگھیرا۔

وَ لَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰى وَ
صَرَّفۡنَا الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۷﴾

فَلَوۡ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
قُرۡبَانًا اٰلِـهَةً ‌ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ‌ۚ وَ ذٰلِكَ
اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۸﴾

وَ اِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ
يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ‌ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا
اَنۡصِتُوۡا‌ۚ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوۡا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ
مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾

قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ
بَعۡدِ مُوۡسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ يَهۡدِىۡۤ اِلَى
الۡحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۳۰﴾

يٰقَوۡمَنَاۤ اَجِيۡبُوۡا دَاعِىَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوۡا بِهٖ
يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَ يُجِرۡكُمۡ مِّنۡ
عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۱﴾

٢٧۔ اور اے مکے والو تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

٢٨۔ تو جنکو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنایا تھا انہوں نے انکی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔

٢٩۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔

٣٠۔ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

٣١۔ اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

وَ مَنۡ لَّا یُجِبۡ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِی
الۡاَرۡضِ وَ لَیۡسَ لَہٗ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءُ ؕ اُولٰٓئِکَ
فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۲﴾
اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضَ وَ لَمۡ یَعۡیَ بِخَلۡقِہِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی
اَنۡ یُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ؕ بَلٰۤی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ
قَدِیۡرٌ ﴿۳۳﴾
وَ یَوۡمَ یُعۡرَضُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَلَی النَّارِ ؕ
اَلَیۡسَ ہٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰی وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ
فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾
فَاصۡبِرۡ کَمَا صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ
الرُّسُلِ وَ لَا تَسۡتَعۡجِلۡ لَّہُمۡ ؕ کَاَنَّہُمۡ یَوۡمَ
یَرَوۡنَ مَا یُوۡعَدُوۡنَ ۙ لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَۃً
مِّنۡ نَّہَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَہَلۡ یُہۡلَکُ اِلَّا الۡقَوۡمُ
الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ ع ۴

۳۲۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اسکے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

۳۳۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ انکے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۴۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے اللہ فرمائے گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اب اسکی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

۳۵۔ پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن پیغام ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سو اب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

اٰیاتھا ٣٨ ۴۷ سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ٩٥ رکوعاتھا ۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۱﴾	۱۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے۔
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ ۙ كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَ اَصۡلَحَ بَالَهُمۡ ﴿۲﴾	۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کر دیئے اور انکی حالت سنوار دی۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَـقَّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ ﴿۳﴾	۳۔ یہ اعمال کی بربادی اور اصلاح حال اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے۔
فَاِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى	۴۔ پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب انکو خوب قتل کر چکو تو جو زندہ پکڑے جائیں انکو مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کو چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک

تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ
يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾

کہ فریق مقابل لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ حکم یاد رکھو اور اگر اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انکے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَ يُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾

۵۔ بلکہ انکو سیدھے رستے پر چلائے گا اور انکی حالت درست کر دے گا۔

وَ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾

٦۔ اور انکو بہشت میں جس سے انکو پہلے سے واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

٧۔ اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمکو ثابت قدم رکھے گا۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَ اَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾

٨۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ انکے اعمال کو برباد کر دے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ
اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾

٩۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اسکو ناپسند کیا تو اللہ نے انکے اعمال اکارت کر دیئے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ۡ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

١٠۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہو گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اَنَّ
ع ١ ١ ٥ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾ ع

١١۔ یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ
يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ
مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

١٢۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ
قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا
نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

١٣۔ اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جسکے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے انکو برباد کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

١٤۔ بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چل رہا ہو وہ انکی طرح ہو سکتا ہے جنکے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ
اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ
لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ

١٥۔ وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے

لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ
لَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغۡفِرَةٌ مِّنۡ
رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَ سُقُوۡا
مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿١٥﴾

والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی
نہریں ہیں اور وہاں انکے لئے ہر قسم کے میوے ہیں
اور انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ
پرہیزگار انکی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں
گے۔ اور جنکو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو انکی آنتوں کو
ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡٓا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿١٦﴾

١٦۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف
کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب کچھ سنتے
ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے
ہیں تو جن لوگوں کو علم دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں
کہ بھلا انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے
دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہ اپنی خواہشوں
کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّ اٰتٰهُمۡ
تَقۡوٰىهُمۡ ﴿١٧﴾

١٧۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ مزید ہدایت بخشتا
ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ
بَغۡتَةً ۚ فَقَدۡ جَآءَ اَشۡرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمۡ اِذَا
جَآءَتۡهُمۡ ذِكۡرٰىهُمۡ ﴿١٨﴾

١٨۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ دیکھتے ہیں کہ
ناگہاں ان پر آ واقع ہو سو اسکی نشانیاں سامنے آ چکی
ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آ نازل ہو گی اس وقت انہیں
نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی؟

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ۝١٩ ع ٢ ٨ ٢
وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ
فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝٢٠
طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا
عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ۝٢١
فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝٢٢
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى
اَبْصَارَهُمْ ۝٢٣

١٩۔ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اپنے قصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن
عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے
پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے واقف ہے۔

٢٠۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ جہاد سے متعلق کوئی
سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی واضح
احکام والی سورت نازل ہو اور اس میں جنگ کا بیان
ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم
انکو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس
طرح کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو سو انکے
لئے خرابی ہے۔

٢١۔ خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے
پھر جب جہاد کی بات پختہ ہو گئی۞ تو اگر یہ لوگ اللہ سے
سچے رہنا چاہتے تو انکے لئے بہت اچھا ہوتا۔

٢٢۔ سو اے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو
ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

٢٣۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور
انکے کانوں کو بہرا اور انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع ٣

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ

٢٤۔ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

٢٥۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دکھایا۔ اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

٢٦۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

٢٧۔ تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

٢٨۔ یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو برباد کر دیا۔

٢٩۔ کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

٣٠۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تمکو دکھا بھی دیتے اور تم انکو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پہچان لوگے اور اللہ تمہارے

اللّٰهُ يَعۡلَمُ اَعۡمَالَكُمۡ ﴿٣٠﴾

اعمال سے واقف ہے۔

وَ لَنَبۡلُوَنَّكُمۡ حَتّٰى نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِيۡنَ
مِنۡكُمۡ وَ الصّٰبِرِيۡنَ ۙ وَ نَبۡلُوَاۡ
اَخۡبَارَكُمۡ ﴿٣١﴾

۳۱۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
وَ شَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الۡهُدٰى ۙ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ وَ سَيُحۡبِطُ
اَعۡمَالَهُمۡ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا
الرَّسُوۡلَ وَ لَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ
لَهُمۡ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ انکو ہرگز نہیں بخشے گا۔

فَلَا تَهِنُوۡا وَ تَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖۗ وَ اَنۡتُمُ
الۡاَعۡلَوۡنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمۡ وَ لَنۡ يَّتِرَكُمۡ
اَعۡمَالَكُمۡ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ تو مسلمانو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور ضائع نہیں کرے گا۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ
تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ لَا
يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمکو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ
يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر کے رہے۔

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ
يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ
الْغَنِيُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا
اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع ٤ ٨

٣٨۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

اٰیاتها ٢٩ — ٤٨ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ١١١ — رکوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ ﴿١﴾

١۔ اے نبی ہم نے تمکو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا
تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿٢﴾

٢۔ تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تمکو سیدھے رستے چلاتا رہے۔

وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾

٣۔ اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ
وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿٤﴾

٤۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ انکے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ
يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ
اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿٥﴾

٥۔ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے انکے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ
ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ

٦۔ اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿٦﴾
وَ لِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿٧﴾
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ
نَذِيۡرًا ۙ﴿٨﴾
لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ تُعَزِّرُوۡهُ وَ
تُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿٩﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ
يَدُ اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ
عَلَيۡهُ اللّٰهَ فَسَيُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿١٠﴾ ع
سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ
شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَ اَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ
يَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا اِنۡ اَرَادَ
بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ

۷۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۸۔ اے نبی ہم نے تمکو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۹۔ تاکہ مسلمانو تم لوگ اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان رکھو اور اسکی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

۱۰۔ اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

۱۱۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہمکو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لئے اللہ سے بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اسکے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے کوئی

اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۱﴾
بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ
فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَ ظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ
وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۲﴾
وَ مَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ
اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۳﴾
وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ
لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۴﴾
سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ
يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ لَّنۡ
تَتَّبِعُوۡنَا كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ
فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا
يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵﴾

نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔

۱۲۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور اسی وجہ سے تم نے برے برے خیال کئے اور آخر کار تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

۱۳۔ اور جو شخص اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ
اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ
يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱٦﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع ٢ ١٠

لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ
يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ
قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ
اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ لا

وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

١٦۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ ہار مان لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمکو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تمکو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔

١٧۔ نہ تو اندھے پر سختی ہے سفر جنگ سے پیچھے رہ جانے میں اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔

١٨۔ اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص انکے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسکین نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

١٩۔ اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کریں گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا
فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ
عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿٢٠﴾

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَ لَنْ
تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ
اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ
اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾

٢٠۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تمکو سیدھے رستے پر چلائے۔

٢١۔ اور کچھ اور غنیمتیں دے گا جن پر تم قدرت نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

٢٢۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار۔

٢٣۔ یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

٢٤۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو ان کافروں پر فتحیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

هُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ
الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ وَ الۡهَدۡىَ مَعۡكُوۡفًا اَنۡ
يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوۡ لَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ وَ
نِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ
فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ
لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ
تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ
عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۲۵﴾
اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى
رَسُوۡلِهٖ وَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ اَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ
التَّقۡوٰى وَ كَانُوۡۤا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهۡلَهَا ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۲٦﴾ ع ۳ ۱۱
لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَقِّ ۚ
لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ
اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ رُءُوۡسَكُمۡ وَ مُقَصِّرِيۡنَ ۙ

۲۵۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمکو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنکو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم انکو پامال کر دیتے تو تمکو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جسکو چاہے داخل کر لے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے انکو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

۲٦۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور انکو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۲۷۔ بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا تھا۔ کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى
بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿٢٨﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَ مَثَلُهُمْ فِي
الْاِنْجِيْلِ ۚ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع ٤ ١٢

جانتے تھے اللہ کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی۔

۲۸۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ثابت کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

۲۹۔ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو انکو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

اٰیاتها ١٨ ٤٩ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٦ رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ
اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿١﴾

١۔ مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اسکے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ
اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾

٢۔ اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح انکے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٣﴾

٣۔ جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے انکے دل کو تقویٰ کے لئے جانچ لیا ہے۔ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾

٤۔ اے نبی ﷺ جو لوگ تمکو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

۵۔ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر انکے پاس آتے تو یہ انکے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ توبخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦

۶۔ مومنو! اگر کوئی گناہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تمکو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ؒ

۷۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنا دیا اور اسکو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تمکو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨

۸۔ یعنی اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى

۹۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس

تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا
بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾

جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا
بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
ع ١ ١٣ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ع

۱۰۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ
قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا
تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ مومنو! مرد مردوں سے تمسخر نہ کریں ممکن ہے جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے وہ جن کا مذاق اڑا رہی ہیں ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنوں کو آپس میں عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ
الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا
وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ

۱۲۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ
وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ
لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
اَتْقٰكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ
لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۳۔ لوگو! ہم نے تمکو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے سب سے خبردار ہے۔

۱۴۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾

١٦۔ ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا
عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

١٧۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہدو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع ٢ ع ٨ ١٣

١٨۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

اٰیاتها ٤٥ — ٥٠ سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ ٣٤ — رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾

١۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ تم پیغمبر ہو۔

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾

٢۔ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾

٣۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو پھر زندہ ہوں گے؟ یہ زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ
عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

۴۔ انکے جسموں کو زمین جتنا کھا کر کم کرتی جاتی ہے ہمکو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یاداشت بھی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ
مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾

۵۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب انکے پاس دین حق آپہنچا تو انہوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں۔

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ
بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

۶۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا اور سجایا اور اس میں کوئی شگاف تک نہیں۔

وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ
اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾

۷۔ اور زمین کو دیکھو اسے ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔

تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾

۸۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔

وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا
بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾

۹۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اگائے اور کھیتی کا اناج۔

وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لئے کیا ہے اور اس پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح قیامت کے روز نکل پڑنا ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ
وَ ثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ۙ
وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ۙ
وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ
كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ؑ ع ۱۵ ۱
وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ
بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾
اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ
الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ
عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾
وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا
كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔

۱۳۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

۱۴۔ اور بن کے رہنے والے اور تبعّ کی قوم۔ غرض ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو کر رہی۔

۱۵۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ ازسرنو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گذرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تو رگ جان سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں۔

۱۷۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

۱۸۔ کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اسکے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

۱۹۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی دھمکی کا دن ہے۔

وَ جَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيۡدٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور ہر شخص ہمارے سامنے اس حال میں آئے گا کہ ایک فرشتہ اسکے ساتھ ہانکنے والا ہو گا اور ایک اسکے اعمال کی گواہی دینے والا۔

لَقَدۡ كُنۡتَ فِيۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

وَ قَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ؕ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور اس کا ہم نشیں فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس تیار ہے۔

اَلۡقِيَا فِيۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ۙ﴿۲۴﴾

۲۴۔ حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈالدو۔

مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِ ۙ﴿۲۵﴾

۲۵۔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا۔

الَّذِىۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلۡقِيٰهُ فِى الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اسکو سخت عذاب میں ڈالدو۔

قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَيۡتُهٗ وَ لٰكِنۡ كَانَ فِيۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔

قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَىَّ وَ قَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اللہ کہے گا کہ میرے حضور میں ردّوکد نہ کرو۔ میں تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا تھا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ ع ٢ ١٦

٢٩۔ میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَ تَقُوْلُ
هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾

٣١۔ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی کہ ان سے مطلق دور نہ ہوگی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾ ج

٣٢۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یعنی ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔

مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ
مُّنِيْبِ ﴿٣٣﴾ لا

٣٣۔ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾

٣٤۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَ لَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے حاضر ہوگا اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ
مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ ط هَلْ مِنْ
مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ
اَلْقَی السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِیْدٌ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اسکے لئے اس میں نصیحت ہے۔

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا
بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖۗ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ
لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہمکو ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی۔

فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ج

۳۹۔ تو جو کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

وَ مِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

وَ اسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ
قَرِیْبٍ ﴿۴۱﴾لا

۴۱۔ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔

یَّوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ
الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہو گا۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَ نُمِیْتُ وَ اِلَیْنَا الْمَصِیْرُ ﴿۴۳﴾لا

۴۳۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ
حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيۡرٌ ﴿۴۴﴾

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَ مَاۤ اَنۡتَ
عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۚ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ
ع ۳ ۱۶ ۱۷ يَّخَافُ وَعِيۡدِ ﴿۴۵﴾ ع

۴۴۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح سے جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

۴۵۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو میرے عذاب کی دھمکی سے ڈرے اسکو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو۔

اٰیاتھا ۶۰ ۵۱ سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۶۷ رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔

فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۙ﴿۳﴾

۳۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾

۴۔ پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾

۵۔ کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔

وَّ اِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾

۶۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۙ﴿۷﴾

۷۔ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں۔

اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾

يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ؕ﴿۹﴾

قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ۙ﴿۱۱﴾

يَسۡـَٔلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ﴿۱۲﴾

يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾

ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ؕ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ
تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ۙ﴿۱۵﴾

اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰهُمۡ رَبُّهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ
ذٰلِكَ مُحۡسِنِيۡنَ ؕ﴿۱۶﴾

كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾

وَ بِالۡاَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

وَ فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ
الۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۱۹﴾

۸۔ کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔

۹۔ اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھرتا ہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔

۱۰۔ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

۱۱۔ جو بیخبری میں بھولے ہوئے ہیں۔

۱۲۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟

۱۳۔ وہ دن ہو گا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

۱۴۔ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۱۵۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۔ اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔

۱۷۔ رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

۱۸۔ اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

۱۹۔ اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔

وَ فِی الۡاَرۡضِ اٰیٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِیۡنَ ۙ﴿٢٠﴾

٢٠۔ اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٢١﴾

٢١۔ اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ فِی السَّمَآءِ رِزۡقُکُمۡ وَ مَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ
ع ٢٣ ١ ١٨ مَاۤ اَنَّکُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ؑ﴿٢٣﴾

٢٣۔ تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ ضَیۡفِ اِبۡرٰہِیۡمَ
الۡمُکۡرَمِیۡنَ ۘ﴿٢٤﴾

٢٤۔ اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ
قَوۡمٌ مُّنۡکَرُوۡنَ ۚ﴿٢٥﴾

٢٥۔ جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

فَرَاغَ اِلٰۤی اَہۡلِہٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِیۡنٍ ۙ﴿٢٦﴾

٢٦۔ پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے۔

فَقَرَّبَہٗۤ اِلَیۡہِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡکُلُوۡنَ ۫﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور کھانے کے لئے انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

فَاَوۡجَسَ مِنۡہُمۡ خِیۡفَۃً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَ
بَشَّرُوۡہُ بِغُلٰمٍ عَلِیۡمٍ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا
وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ
الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا ہے؟

قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ۙ﴿۳۲﴾

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ۙ﴿۳۳﴾

۳۳۔ تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ﴿۳۵﴾

۳۵۔ پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال لیا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ
الْمُسْلِمِیْنَ ۚ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

وَ فِیْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے انکو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَاَخَذۡنٰهُ وَ جُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِی الۡیَمِّ وَ هُوَ مُلِیۡمٌ ﴿ؕ۴۰﴾

۴۰۔ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور انکو سمندر میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔

وَ فِیۡ عَادٍ اِذۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمُ الرِّیۡحَ الۡعَقِیۡمَ ﴿ۚ۴۱﴾

۴۱۔ اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔

مَا تَذَرُ مِنۡ شَیۡءٍ اَتَتۡ عَلَیۡهِ اِلَّا جَعَلَتۡهُ کَالرَّمِیۡمِ ﴿ؕ۴۲﴾

۴۲۔ وہ جس چیز پر چلتی اسکو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

وَ فِیۡ ثَمُوۡدَ اِذۡ قِیۡلَ لَهُمۡ تَمَتَّعُوۡا حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔

فَعَتَوۡا عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو انکو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مِنۡ قِیَامٍ وَّ مَا کَانُوۡا مُنۡتَصِرِیۡنَ ﴿ۙ۴۵﴾

۴۵۔ پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔

وَ قَوۡمَ نُوۡحٍ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿ع۴۶﴾

ع ۲ ۴۳ ۱

۴۶۔ اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَ السَّمَآءَ بَنَیۡنٰهَا بِاَیۡىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔

وَ الۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

وَ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَيۡنِ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَفِرُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ‌ؕ اِنِّىۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ۚ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ؕ اِنِّىۡ لَكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ‌ۚ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ‌ۚ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔

اَتَوَاصَوۡا بِهٖ‌ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ‌ۚ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کر مرے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تمکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔

وَّ ذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَ الۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾	۵۷۔ میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾	۵۸۔ اللہ ہی تو سبکو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾	۵۹۔ سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِیْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع	۶۰۔ پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

۳ ع ۲

اٰیاتھا ۴۹ | ۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ لا	۱۔ کوہ طور کی قسم۔
وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ لا	۲۔ اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔
فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ لا	۳۔ کشادہ ورق میں۔
وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ لا	۴۔ اور آباد گھر کی۔
وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ لا	۵۔ اور اونچی چھت کی۔

وَ الۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ۙ﴿۶﴾

۶۔ اور جوش مارتے سمندر کی۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾

۷۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنۡ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾

۸۔ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

يَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا ۙ﴿۹﴾

۹۔ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔

وَّ تَسِيۡرُ الۡجِبَالُ سَيۡرًا ؕ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور پہاڑ سچ مچ اڑنے لگیں۔

فَوَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾

۱۱۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ خَوۡضٍ يَّلۡعَبُوۡنَ ۘ﴿۱۲﴾

۱۲۔ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

يَوۡمَ يُدَعُّوۡنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾

۱۳۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

اَفَسِحۡرٌ هٰذَاۤ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ ۚ﴿۱۵﴾

۱۵۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تمکو نظر ہی نہیں آتا۔

اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ
عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کا تمکو بدلہ مل رہا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيۡمٍ ۙ﴿۱۷﴾

۱۷۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ جو کچھ انکے پروردگار نے انکو بخشا اسکی وجہ سے وہ خوشحال ہونگے۔ اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنا دیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی راہ ایمان میں انکے پیچھے چلی۔ ہم انکی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچا دیں گے اور انکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔

وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم انکو عطا کریں گے۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ وہاں وہ جام شراب کی چھینا جھپٹی کریں گے جسکے پینے سے نہ کوئی لغویات ہوگی نہ کوئی گناہ کا کام۔

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور نوجوان خدمتگار جو ایسے ہوں گے جیسے چھپائے ہوئے موتی جو انکے آس پاس پھریں گے۔

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ
السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا۔

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ
الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع ۱/۴۸ ۲

٢٨۔ اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ
لَا مَجْنُوْنٍ ؕ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ
الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اسکے لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُتَرَبِّصِيْنَ ؕ ﴿٣١﴾

٣١۔ کہدو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ
طَاغُوْنَ ۚ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ کیا انکی عقلیں انکو یہی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۚ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔

فَلۡيَاۡتُوۡا بِحَدِيۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ؕ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنا لائیں۔

اَمۡ خُلِقُوۡا مِنۡ غَيۡرِ شَىۡءٍ اَمۡ هُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ ؕ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ اپنے آپکو خود پیدا کرنے والے ہیں۔

اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ بَلْ لَّا يُوۡقِنُوۡنَ ؕ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآٮِٕنُ رَبِّكَ اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ ؕ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

اَمۡ لَهُمۡ سُلَّمٌ يَّسۡتَمِعُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَلۡيَاۡتِ مُسۡتَمِعُهُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ؕ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا ہے وہ کھلی سند لیکر آئے۔

اَمۡ لَهُ الۡبَنٰتُ وَ لَـكُمُ الۡبَنُوۡنَ ؕ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کیا اللہ کی تو ہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے۔

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ؕ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ؕ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

اَمۡ یُرِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا ؕ فَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا هُمُ
الۡمَکِیۡدُوۡنَ ﴿ؕ۴۲﴾

۴۲۔ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

اَمۡ لَهُمۡ اِلٰهٌ غَیۡرُ اللّٰهِ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو انکے شریک بنانے سے پاک ہے۔

وَ اِنۡ یَّرَوۡا کِسۡفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا
یَّقُوۡلُوۡا سَحَابٌ مَّرۡکُوۡمٌ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔

فَذَرۡهُمۡ حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ فِیۡهِ
یُصۡعَقُوۡنَ ﴿ۙ۴۵﴾

۴۵۔ پس انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔

یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ کَیۡدُهُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا هُمۡ
یُنۡصَرُوۡنَ ﴿ؕ۴۶﴾

۴۶۔ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ انکو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔

وَ اِنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِکَ وَ
لٰکِنَّ اَکۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور ظالموں کے لئے اسکے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

وَ اصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ فَاِنَّکَ بِاَعۡیُنِنَا وَ
سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ حِیۡنَ تَقُوۡمُ ﴿ۙ۴۸﴾

۴۸۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

ع ۲ ۲۱ وَ مِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿ع ۴۹﴾

۴۹۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اسکی تسبیح کیا کرو۔

اٰیاتھا ۶۲ ۵۳ سُوْرَۃُ النَّجْمِ مَکِّیَّۃٌ ۲۳ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی ۱	۱۔ ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔
مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ۲	۲۔ کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔
وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ۳	۳۔ اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔
اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۴	۴۔ یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی جاتی ہے۔
عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی ۵	۵۔ انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔
ذُوْ مِرَّۃٍ فَاسْتَوٰی ۶	۶۔ یعنی جبرائیل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح بیٹھے۔
وَھُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی ۷	۷۔ جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۸	۸۔ پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آ گئے۔
فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ۹	۹۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔
فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی ۱۰	۱۰۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾

۱۱۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

۱۲۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور انہوں نے اسکو یعنی جبرئیل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

۱۴۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾

۱۷۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾

۱۸۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾

۱۹۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾

۲۱۔ مشرکو! کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔

اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ
اٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنۡ
يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُ ۚ
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰى ؕ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے انکے پاس ہدایت آچکی ہے۔

اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ ﴿۲۴﴾

۲۴۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَ الۡاُوۡلٰى ﴿۲۵﴾ ع ۱ ۲۵ ۵

۲۵۔ سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

وَ كَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ
شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـئًا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ
لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَرۡضٰى ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوۡنَ
الۡمَلٰٓـئِكَةَ تَسۡمِيَةَ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۷﴾

۲۷۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

وَ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ
اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَقِّ
شَيۡـئًا ۚ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ تَوَلّٰى ۙ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَ لَمۡ
يُرِدۡ اِلَّا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

ذٰلِكَ مَبۡلَغُهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعۡلَمُ
بِمَنِ اهۡتَدٰى ﴿۳۰﴾

۳۰۔ انکے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ۙ
لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَ
يَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا بِالۡحُسۡنٰى ﴿۳۱﴾ ۚ

۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

اَلَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ
اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الۡمَغۡفِرَةِ ؕ هُوَ
اَعۡلَمُ بِكُمۡ اِذۡ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ
وَ اِذۡ اَنۡتُمۡ اَجِنَّةٌ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ فَلَا
تُزَكُّوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ
اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع ۲

۳۲۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ تَوَلّٰى ۙ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

وَ اَعۡطٰى قَلِيۡلًا وَّ اَكۡدٰى ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

اَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ﴿۳۶﴾

۳۶۔ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی اسکو خبر نہیں پہنچی۔

وَ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت و رسالت پورا کیا۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ محنت کرتا ہے۔

وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰی ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿۴۱﴾

۴۱۔ پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَ اَنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰی ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی ﴿۴۶﴾

۴۶۔ یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿٤٨﴾

٤٨۔ اور یہ کہ وہی دولتمند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔

وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾

٤٩۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ نامی تارے کا بھی مالک ہے۔

وَ اَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا ۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾

٥٠۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا۔

وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾

٥١۔ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿٥٢﴾

٥٢۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾

٥٣۔ اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾

٥٤۔ پھر ان پر جو چیز چھا گئی سو چھا گئی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾

٥٥۔ تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔

هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾

٥٦۔ یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾

٥٧۔ آنے والی یعنی قیامت قریب آ پہنچی۔

لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

٥٨۔ اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾

٥٩۔ اے کافرو کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔

وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَ اَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿٦١﴾

٦١۔ اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

ع ٣ فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ وَ اعۡبُدُوۡا ﴿٦٢﴾ السجدة

٦٢۔ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

اٰیاتها ٥٥ سُوۡرَةُ الۡقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ٥٤ ٣٧ رکوعاتها ٣

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿١﴾

١۔ قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

وَ اِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً يُّعۡرِضُوۡا وَ يَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿٢﴾

٢۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔

وَ كَذَّبُوۡا وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَ كُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿٣﴾

٣۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

وَ لَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌ ﴿٤﴾

٤۔ اور انکو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔

حِكۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾

٥۔ اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے انکو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾

٦۔ تو تم بھی انکی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ لا

۷۔ فوراً آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ط يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا
يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾

۸۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا
وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ﴿۹﴾

۹۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی گیا۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں انکے مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدلہ لے لے۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ صلے

۱۱۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔

وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى
اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ ج

۱۲۔ اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿۱۳﴾ لا

۱۳۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ج جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ
كُفِرَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جسکو کافر مانتے نہ تھے۔

وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿١٦﴾

١٦۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

١٧۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے
تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿١٨﴾

١٨۔ قوم عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ میرا
عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ
نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

١٩۔ ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں
زبردست آندھی چھوڑ دی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ
مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ وہ لوگوں کو اس طرح اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی
ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿٢١﴾

٢١۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
ع ١ ٢ ٨ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا
ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ قوم ثمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا
لَّفِىْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٢٤﴾

٢٤۔ تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم
اسکی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ
گئے۔

ءَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ
كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

٢٥۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟
نہیں بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾

٢٦۔ انکو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اے صالح ہم انکی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم انکو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اور انکو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

٢٩۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے اونٹنی کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

٣١۔ ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک زور کی آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی چورا چورا ہو جانے والی باڑ۔

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ ﴿٣٤﴾

٣٤۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے انکو پچھلی رات کے وقت بچا لیا۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ
شَكَرَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ لَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

٣٦۔ اور لوط نے انکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ
اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ اور ان سے انکے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے انکی آنکھیں مٹا دیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔

وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ ج

٣٨۔ اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آ نازل ہوا۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿٣٩﴾

٣٩۔ تو اب میرے عذاب اور ڈراوں کے مزے چکھو۔

وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع ٢ ع ١٨ ٩

٤٠۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ ج

٤١۔ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ
عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

٤٢۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ
فِى الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ ج

٤٣۔ اے اہل عرب کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے؟

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَحۡنُ جَمِيۡعٌ مُّنۡتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟

سَيُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَ يُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَ السَّاعَةُ اَدۡهٰى وَ
اَمَرُّ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اصل میں انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہوگی۔

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

يَوۡمَ يُسۡحَبُوۡنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ ؕ
ذُوۡقُوۡا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہا جائے گا لواب آگ کا مزہ چکھو۔

اِنَّا كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقۡنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

وَ مَاۤ اَمۡرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمۡحٍۢ بِالۡبَصَرِ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَاۤ اَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِنۡ
مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

وَ كُلُّ شَىۡءٍ فَعَلُوۡهُ فِى الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں درج ہے۔

وَ كُلُّ صَغِيۡرٍ وَّ كَبِيۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ۙ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

ع ۳ ۱۰ فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِیۡکٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

اٰیاتھا ۷۸ ۵۵ سُوۡرَۃُ الرَّحۡمٰنِ مَکِّیَّۃٌ ۹۷ رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ ﴿۱﴾

۱۔ وہ جو نہایت مہربان ہے۔

عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ﴿۲﴾

۲۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ﴿۳﴾

۳۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ ﴿۴﴾

۴۔ اسی نے اسکو بولنا سکھایا۔

اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ﴿۵﴾

۵۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾

۶۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَ السَّمَآءَ رَفَعَہَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ﴿۷﴾

۷۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی۔

اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ﴿۸﴾

۸۔ کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَ اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ﴿۹﴾

۹۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

وَ الۡاَرۡضَ وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ ﴿۱۱﴾	۱۱۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔
وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۚ ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾	۱۳۔ تو اے گروہ جن وانس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔
وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ ﴿۱۵﴾	۱۵۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾	۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَخۡرُجُ مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَ الۡمَرۡجَانُ ۚ﴿۲۲﴾

۲۲۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَ لَهُ الۡجَوَارِ الۡمُنۡشَـٰٔتُ فِی الۡبَحۡرِ
كَالۡاَعۡلَامِ ۚ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ ع ١ ٤٥ ١١

۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٍ ۖۚ﴿۲۶﴾

۲۶۔ جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

وَّ يَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو الۡجَلٰلِ وَ
الۡاِكۡرَامِ ۚ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال وکرم ہے باقی رہے گی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يَسۡـَٔلُهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ كُلَّ
يَوۡمٍ هُوَ فِیۡ شَاۡنٍ ۚ﴿۲۹﴾

۲۹۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

سَنَفۡرُغُ لَكُمۡ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ
تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿ۚ۳۳﴾

۳۳۔ اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ وَّ نُحَاسٌ
فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿ۚ۳۵﴾

۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ وَرۡدَۃً
کَالدِّہَانِ ﴿ۚ۳۷﴾

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن ہو گا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُسۡـَٔلُ عَنۡ ذَنۡۢبِہٖۤ اِنۡسٌ
وَّ لَا جَآنٌّ ﴿ۚ۳۹﴾

۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ۚ﴿٤١﴾

۴۱۔ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿٤٤﴾

۴۴۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

ع ٢ ١٢

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۧ﴿٤٥﴾

۴۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو باغ ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿٤٧﴾

۴۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ﴿٤٨﴾

۴۸۔ ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ﴿٥٠﴾

۵۰۔ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیۡهِمَا مِنۡ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوۡجٰنِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

۵۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ ؕ وَ جَنَا الۡجَنَّتَیۡنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔ اہل جنت ایسے بچھونوں پر جنکے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیۡهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۙ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

۵۶۔ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾

۵۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

کَاَنَّهُنَّ الۡیَاقُوۡتُ وَ الۡمَرۡجَانُ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ﴿۶۰﴾

۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

۶۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿ۚ٦٢﴾

٦٢۔ اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿ۙ٦٣﴾

٦٣۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُدۡهَآمَّتٰنِ ﴿ۚ٦٤﴾

٦٤۔ دونوں خوب گھرے سبز۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿ۚ٦٥﴾

٦٥۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿ۚ٦٦﴾

٦٦۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیۡهِمَا فَاکِهَةٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿ۚ٦٨﴾

٦٨۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿ۚ٦٩﴾

٦٩۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِیۡهِنَّ خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ ﴿ۚ٧٠﴾

٧٠۔ ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿ۚ٧١﴾

٧١۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿ۚ٧٢﴾

٧٢۔ وہ حوریں ہیں جو خیموں میں محفوظ ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿ۚ٧٣﴾

٧٣۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿ۚ٧٤﴾

٧٤۔ انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

٧٥۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

٧٦۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

٧٧۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِکْرَامِ ﴿٧٨﴾ ٣ ع ٢٤ ٣١

٧٨۔ اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

اٰیاتها ٩٦ ٥٦ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَکِّیَّةٌ ٤٦ رکوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾

١۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

٢۔ اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

٣۔ کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

٤۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔

وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾

٥۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

فَکَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾

٦۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

وَّ کُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾

٧۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿٨﴾

٨۔ تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

وَ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿٩﴾

٩۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔

وَ السّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ۚۙ﴿١٠﴾

١٠۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۚ﴿١١﴾

١١۔ وہی اللہ کے مقرب ہیں۔

فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿١٢﴾

١٢۔ نعمت کی بہشتوں میں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿١٣﴾

١٣۔ وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔

وَ قَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ﴿١٤﴾

١٤۔ اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ﴿١٥﴾

١٥۔ لعل و یاقوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿١٦﴾

١٦۔ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہونگے۔

يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۙ﴿١٧﴾

١٧۔ نوجوان خدمت گذار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

بِاَكۡوَابٍ وَّ اَبَارِيۡقَ ۙ۬ وَ كَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ۙ﴿١٨﴾

١٨۔ یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔

لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ۙ﴿١٩﴾

١٩۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ ۙ﴿٢٠﴾

٢٠۔ اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔

وَ لَحۡمِ طَیۡرٍ مِّمَّا یَشۡتَهُوۡنَ ﴿٢١﴾	٢١۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔
وَ حُوۡرٌ عِیۡنٌ ﴿٢٢﴾	٢٢۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔
کَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُوٴِ الۡمَکۡنُوۡنِ ﴿٢٣﴾	٢٣۔ جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔
جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢٤﴾	٢٤۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔
لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا وَّ لَا تَاۡثِیۡمًا ﴿٢٥﴾	٢٥۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔
اِلَّا قِیۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾	٢٦۔ ہاں ان کا کلام سلام سلام ہو گا۔
وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ﴿٢٧﴾	٢٧۔ اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے ہیں داہنے ہاتھ والوں کے۔
فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ﴿٢٨﴾	٢٨۔ وہ بے کانٹوں کی بیریوں۔
وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿٢٩﴾	٢٩۔ اور تہ بہ تہ کیلوں۔
وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿٣٠﴾	٣٠۔ اور لمبے لمبے سایوں۔
وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿٣١﴾	٣١۔ اور بہتے پانی کے چشموں۔
وَّ فَاکِهَةٍ کَثِیۡرَةٍ ﴿٣٢﴾	٣٢۔ اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔
لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّ لَا مَمۡنُوۡعَةٍ ﴿٣٣﴾	٣٣۔ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہو گی۔
وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ﴿٣٤﴾	٣٤۔ اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔
اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ﴿٣٥﴾	٣٥۔ ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔

فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًا ۙ۝٣٦

٣٦۔ تو انکو کنواری بنایا۔

عُرُبًا اَتۡرَابًا ۙ۝٣٧

٣٧۔ اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔

لِّاَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ؕ؏۝٣٨ ع ١ ٨ ١٤

٣٨۔ یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ۝٣٩

٣٩۔ یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہونگے۔

وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ۝٤٠

٤٠۔ اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ؕ۝٤١

٤١۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔

فِىۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِيۡمٍ ۙ۝٤٢

٤٢۔ یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّ ظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ ۙ۝٤٣

٤٣۔ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيۡمٍ ۝٤٤

٤٤۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ خوشنما۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ ۚۖ۝٤٥

٤٥۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

وَ كَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ۚ۝٤٦

٤٦۔ اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔

وَ كَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ۝٤٧

٤٧۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ۝٤٨

٤٨۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ۙ۝۴۹

۴۹۔ کہدو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۬ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰

۵۰۔ سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ۝۵۱

۵۱۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ۝۵۲

۵۲۔ تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۚ۝۵۳

۵۳۔ پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۚ۝۵۴

۵۴۔ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ؕ۝۵۵

۵۵۔ پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ۝۵۶

۵۶۔ انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷

۵۷۔ ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ؕ۝۵۸

۵۸۔ دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝۵۹

۵۹۔ کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ۝۶۰

۶۰۔ ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

٦١۔ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تمکو ایسے عالم میں جسکو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ کہ ہائے ہم تو تاوان میں پھنس گئے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾

٧١۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿۷۲﴾	۷۲۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟
نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ﴿۷۳﴾	۷۳۔ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔
فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۴﴾	۷۴۔ تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾	۷۵۔ سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔
وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿۷۶﴾	۷۶۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔
اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۷﴾	۷۷۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔
فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿۷۸﴾	۷۸۔ جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔
لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿۷۹﴾	۷۹۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔
تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾	۸۰۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔
اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿۸۱﴾	۸۱۔ کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟
وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾	۸۲۔ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے رہتے ہو۔
فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿۸۳﴾	۸۳۔ پھر جب جان گلے تک آپہنچتی ہے۔
وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۸۴﴾	۸۴۔ اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

ع ٢/١٦ ١٥

وَ نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَ لٰكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٨٥﴾

٨٥۔ اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمکو نظر نہیں آتے۔

فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہوا۔

فَرَوۡحٌ وَّ رَيۡحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہونگے۔

وَ اَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿٩٠﴾

٩٠۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿٩١﴾

٩١۔ تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔

وَ اَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿٩٢﴾

٩٢۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔

فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿٩٣﴾

٩٣۔ تو اس کے لئے کھولتے پانی کی ضیافت ہوگی۔

وَّ تَصۡلِيَةُ جَحِيۡمٍ ﴿٩٤﴾

٩٤۔ اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿٩٥﴾

٩٥۔ یہ بات واقعی یقینی ہے۔

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ / ٢٢ / ١٦

٩٦۔ تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

٥٧ سُوۡرَةُ الۡحَدِيۡدِ مَدَنِيَّةٌ ٩٤

اٰیاتها ٢٩ — رکوعاتها ٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ۚ وَ هُوَ
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿١﴾

١۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ۚ يُحۡىٖ وَ
يُمِيۡتُ‌ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٢﴾

٢۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الۡاَوَّلُ وَ الۡاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الۡبَاطِنُ‌ۚ وَ
هُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿٣﴾

٣۔ وہی اول اور وہی آخر اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور پھر بھی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ‌ؕ يَعۡلَمُ مَا
يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَ مَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَ مَا
يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا‌ؕ وَ
هُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ‌ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

٤۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس میں چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۴﴾

لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ
تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵﴾

یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی
الَّیۡلِ ؕ وَ ہُوَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۶﴾

اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا
جَعَلَکُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِیۡنَ فِیۡہِ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
مِنۡکُمۡ وَ اَنۡفَقُوۡا لَہُمۡ اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ﴿۷﴾

وَ مَا لَکُمۡ لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ ۚ وَ الرَّسُوۡلُ
یَدۡعُوۡکُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ وَ قَدۡ اَخَذَ
مِیۡثَاقَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸﴾

ہُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبۡدِہٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ
لِّیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَ اِنَّ
اللّٰہَ بِکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۹﴾

وَ مَا لَکُمۡ اَلَّا تُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ لِلّٰہِ
مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَا یَسۡتَوِیۡ

۵۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۶۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۷۔ لوگو اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تمکو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

۸۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے پیغمبر ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تمکو یقین ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے۔

۹۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے

مِنۡکُمۡ مَّنۡ اَنۡفَقَ مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَ قٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِکَ اَعۡظَمُ دَرَجَۃً مِّنَ الَّذِیۡنَ اَنۡفَقُوۡا مِنۡۢ
بَعۡدُ وَ قٰتَلُوۡا ؕ وَ کُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الۡحُسۡنٰی ؕ
وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۱۰﴾ ع ۱ ۱۷

خرچ کیا اور جنگ کی وہ اور جس نے یہ کام بعد میں کئے وہ برابر نہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنھوں نے بعد میں مال خرچ کئے اور کفار سے جنگ کی اور اللہ نے سب سے ہی ثواب نیک کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا
فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَ لَہٗۤ اَجۡرٌ کَرِیۡمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کون ہے جو اللہ کو نیک نیتی سے قرض دے تو وہ اسکو کئی گنا عطا کرے اور اسکے لئے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

یَوۡمَ تَرَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ یَسۡعٰی
نُوۡرُہُمۡ بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ بِاَیۡمَانِہِمۡ
بُشۡرٰىکُمُ الۡیَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا
الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ
الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمکو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

یَوۡمَ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا نَقۡتَبِسۡ مِنۡ
نُّوۡرِکُمۡ ۚ قِیۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَکُمۡ
فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ فَضُرِبَ بَیۡنَہُمۡ بِسُوۡرٍ

۱۳۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لئے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس وہاں نور تلاش کرو۔ پھر انکے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک

لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ
مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ
لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ
وَارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ
اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ
مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا
يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ
فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

دروازہ ہو گا۔ جو اسکی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اس طرف عذاب ہے۔

۱۴۔ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے آپکو بلا میں ڈالا اور ہمارے لئے گردش زمانہ کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور فضول آرزوؤں نے تمکو دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تمکو وہ شیطان بڑا فریبی فریب دیتا رہا۔

۱۵۔ تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۶۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکے سننے کے وقت انکے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنکو ان سے پہلے کتابیں دی گئیں تھیں۔ پھر ان پر طویل عرصہ گذر گیا تو انکے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ؕ
قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اِنَّ الۡمُصَّدِّقِیۡنَ وَ الۡمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقۡرَضُوا
اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَہُمۡ وَ لَہُمۡ اَجۡرٌ
کَرِیۡمٌ ﴿۱۸﴾

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖۤ اُولٰٓئِکَ
ہُمُ الصِّدِّیۡقُوۡنَ ٭ۖ وَ الشُّہَدَآءُ عِنۡدَ
رَبِّہِمۡ ؕ لَہُمۡ اَجۡرُہُمۡ وَ نُوۡرُہُمۡ ؕ وَ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ
الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۹﴾ ع ٢ ٩ ١٨

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّ لَہۡوٌ وَّ
زِیۡنَۃٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیۡنَکُمۡ وَ تَکَاثُرٌ فِی
الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ ؕ کَمَثَلِ غَیۡثٍ اَعۡجَبَ
الۡکُفَّارَ نَبَاتُہٗ ثُمَّ یَہِیۡجُ فَتَرٰىہُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ
یَکُوۡنُ حُطَامًا ؕ وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ عَذَابٌ
شَدِیۡدٌ ۙ وَّ مَغۡفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانٌ ؕ وَ مَا

١٧۔ جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

١٨۔ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے ہیں انکو کئی گنا ادا کیا جائے گا اور انکے لئے عزت کا صلہ ہے۔

١٩۔ اور جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ انکے لئے انکے اعمال کا صلہ ہوگا اور انکے ایمان کی روشنی بھی ہوگی۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔

٢٠۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے اگنے والی کھیتی کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر آتی ہے پھر اے دیکھنے والے تو اسکو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید اور مومنوں کے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ
اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا
ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ۚ

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا
بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ
الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

۲۱۔ بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۲۲۔ کوئی مصیبت زمین میں اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اسکے کہ ہم اسکو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ کام اللہ کو آسان ہے۔

۲۳۔ تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہو سکا اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تمکو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۴۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَیِّنٰتِ وَ اَنۡزَلۡنَا
مَعَہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡمِیۡزَانَ لِیَقُوۡمَ النَّاسُ
بِالۡقِسۡطِ ۚ وَ اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡہِ بَاۡسٌ
شَدِیۡدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِیَعۡلَمَ اللّٰہُ مَنۡ
یَّنۡصُرُہٗ وَ رُسُلَہٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ
عَزِیۡزٌ ﴿٢٥﴾ ع ٣ ع ١٩
وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ جَعَلۡنَا
فِیۡ ذُرِّیَّتِہِمَا النُّبُوَّۃَ وَ الۡکِتٰبَ فَمِنۡہُمۡ
مُّہۡتَدٍ ۚ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ قَفَّیۡنَا عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیۡنَا
بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡاِنۡجِیۡلَ ۬ۙ وَ
جَعَلۡنَا فِیۡ قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡہُ رَاۡفَۃً وَّ
رَحۡمَۃً ؕ وَ رَہۡبَانِیَّۃَۨ ابۡتَدَعُوۡہَا مَا
کَتَبۡنٰہَا عَلَیۡہِمۡ اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰہِ
فَمَا رَعَوۡہَا حَقَّ رِعَایَتِہَا ۚ فَاٰتَیۡنَا
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡہُمۡ اَجۡرَہُمۡ ۚ وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ

٢٥۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے زور بھی بہت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ انکو معلوم کرے۔ بیشک اللہ زورآور ہے غالب ہے۔

٢٦۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

٢٧۔ پھر انکے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور انکے پیچھے مریم کے بیٹے عیسٰی کو بھیجا اور انکو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے انکی پیروی کی انکے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈالدی۔ اور ترک دنیا والی نئی بات تو خود انہوں نے نکال لی ہم نے انکو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا پھر جیسا اسکو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے انکو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ۙ

۲۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تمکو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ع

۲۹۔ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

ع ۴ ۲۰

اٰياتها ۲۲ — ۵۸ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۵ — ركوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت رنج و ملال کرتی تھی۔ اللہ نے اسکی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَ
لَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ
الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٢﴾
وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٣﴾
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ
اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

٢۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہدیتے ہیں وہ انکی مائیں نہیں ہو جاتیں انکی مائیں تو وہی ہیں جنکے بطن سے وہ پیدا ہوئے بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

٣۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو انکو قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنو اس حکم سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

٤۔ اب جسکو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے پھر جسکو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

٥۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور جو نہیں مانتے انکو

مُّهِيْنٌ ﴿٥﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٦﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ
رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ
اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ
مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ
يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ
وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا
جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ
يَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ
بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

ذلت کا عذاب ہو گا۔

٦۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے انکو جتائے گا۔ اللہ نے وہ سب کام لکھوا رکھے ہیں اور یہ انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

٧۔ کیا تمکو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ کسی جگہ تین شخصوں کی سرگوشی ہوتی ہے تو اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ انکے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب انکو بتائے گا بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

٨۔ اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اسکی سزا کیوں

فَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ فَلَا
تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِيَتِ
الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰى ؕ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝۹

اِنَّمَا النَّجۡوٰى مِنَ الشَّيۡطٰنِ لِيَحۡزُنَ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡـئًا اِلَّا بِاِذۡنِ
اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَـكُمۡ
تَفَسَّحُوۡا فِى الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا يَفۡسَحِ اللّٰهُ
لَـكُمۡ ۚ وَاِذَا قِيۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا يَرۡفَعِ
اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ۙ وَالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
خَبِيۡرٌ ۝۱۱

نہیں دیتا۔ اے پیغمبر ﷺ انکو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۹۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جسکے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

۱۰۔ منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۱۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تمکو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَيۡتُمُ الرَّسُوۡلَ
فَقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰىكُمۡ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ
خَيۡرٌ لَّكُمۡ وَ اَطۡهَرُ ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تمکو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰىكُمۡ
صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَ تَابَ اللّٰهُ
عَلَيۡكُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع ۲

۱۳۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيۡهِمۡ ؕ مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلَا مِنۡهُمۡ ۙ وَ
يَحۡلِفُوۡنَ عَلَى الۡكَذِبِ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا
كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ فَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو انکے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْئًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

١٧۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ توان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اسکے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام چل جائے گا۔ سنو یہی تو ہیں جھوٹے۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ
اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ
حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ شیطان نے انکو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد انکو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي
الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾

٢١۔ اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زورآور ہے صاحب اقتدار ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ

٢٢۔ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم انکو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ انکے باپ یا بیٹے یا

لَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ
اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ
قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ
يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا
عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ
ع ۳ / ۳ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض سے انکی مدد کی ہے اور وہ انکو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی جماعت والے ہی کامیاب ہونگے۔

اٰیاتھا ۲۴ | ۵۹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ | رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ۚ
وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

۱۔ جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِىْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؔؕ مَا
ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ

۲۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو پہلی لشکر کشی پر ہی انکے گھروں سے نکال دیا۔ مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے مگر اللہ نے انکو وہاں سے آلیا جہاں

حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُوۡا ‌ۚ وَ قَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ
الرُّعۡبَ يُخۡرِبُوۡنَ بُيُوۡتَهُمۡ بِاَيۡدِيۡهِمۡ وَ
اَيۡدِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ‌ۚ فَاعۡتَبِرُوۡا يٰۤاُولِى
الۡاَبۡصَارِ ۝۲

سے انکو گمان بھی نہ تھا اور اس نے انکے دلوں میں دہشت ڈالدی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے بصیرت کی آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو۔

وَ لَوۡلَاۤ اَنۡ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمُ الۡجَلَاۤءَ
لَعَذَّبَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا ‌ؕ وَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ
عَذَابُ النَّارِ ۝۳

۳۔ اور اگر اللہ نے انکے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو انکے لئے آگ کا عذاب تیار ہے ہی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ‌ ۚ وَ مَنۡ
يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝۴

۴۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔

مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا
قَآٮِٕمَةً عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَ لِيُخۡزِىَ
الۡفٰسِقِيۡنَ ۝۵

۵۔ مومنو! کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا انکو انکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس سے مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَاۤ اَوۡ
جَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ وَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۶

۶۔ اور اے مسلمانو جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے جنگ کے بغیر دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى
وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا
يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ
اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ
عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ۝٧

۷۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں والوں
سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور پیغمبر کے
قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے
اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت
مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے اور جو
چیز تمکو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز منع کریں
اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ
سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ۝٨

۸۔ اور ان ضرورت مند مہاجروں کے لئے بھی جو اپنے
گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر دیئے گئے ہیں۔
جو اللہ کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور
اسکے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا
يَجِدُوْنَ فِىْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ
يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ؕۛ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

۹۔ اور ان لوگوں کے لئے بھی جو مہاجرین سے پہلے
اس گھر یعنی مدینے میں مقیم ہیں اور ایمان میں مضبوط
ہیں اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ
ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انکو ملا اس سے
اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلش نہیں پاتے اور انکو
اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاقے سے
ہوں اور جو شخص خود غرضی سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩ ج

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اغْفِرْلَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ ع

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ۝١١

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ
قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٢

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝١٣

بامراد ہیں۔

۱۰۔ اور انکے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۱۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۲۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ انکے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ انکی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر انکو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

۱۳۔ مسلمانو تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى
مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
يَعْقِلُوْنَ ۚ﴿١٤﴾

١٤۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر یا دیواروں کی اوٹ سے انکے آپس میں بھی بڑی لڑائی رہتی ہے۔ تم خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے ہیں حالانکہ انکے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ
اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ﴿١٥﴾

١٥۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور انکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ
فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

١٦۔ منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ
فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۧ﴿١٧﴾ ع ٢ ٥

١٧۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل یعنی آخرت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ خود اپنے آپکو بھول گئے۔ یہی لوگ ہیں نافرمان۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

۲۴۔ وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾	سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

ع ۳ ۶

اٰياتها ۱۳ ۶۰ سُوۡرَةُ الۡمُمۡتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّىۡ وَ عَدُوَّكُمۡ اَوۡلِيَآءَ تُلۡقُوۡنَ اِلَيۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ وَ قَدۡ كَفَرُوۡا بِمَا جَآءَكُمۡ مِّنَ الۡحَقِّ ۚ يُخۡرِجُوۡنَ الرَّسُوۡلَ وَ اِيَّاكُمۡ اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ رَبِّكُمۡ ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِىۡ ‌ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَيۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ ‌ۖ وَ اَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَيۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ وَ مَنۡ يَّفۡعَلۡهُ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱﴾	۱۔ مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے مکے سے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو انکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ دین حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر ﷺ کو اور تمکو جلاوطن کرتے ہیں تم انکی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔
اِنۡ يَّثۡقَفُوۡكُمۡ يَكُوۡنُوۡا لَكُمۡ اَعۡدَآءً وَّ يَبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ وَ اَلۡسِنَتَهُمۡ	۲۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں بھی اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ﴿۲﴾
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۛۚ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۛۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾
قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا
مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫
كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ
اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾

۳۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

۴۔ مسلمانو تمہیں ابراہیم اور انکے رفقاء کی نیک سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں ہم تمہارے معبودوں کے کبھی قائل نہیں ہو سکتے اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے فتنے میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ
كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَ الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَ مَنۡ
ع ۱ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ۚ ﴿٦﴾
عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَ الَّذِيۡنَ
عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيۡرٌ ؕ وَ اللّٰهُ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٧﴾
لَا يَنۡهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى
الدِّيۡنِ وَ لَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ
تَبَرُّوۡهُمۡ وَ تُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿٨﴾
اِنَّمَا يَنۡهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى
الدِّيۡنِ وَ اَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ وَ ظٰهَرُوۡا
عَلٰۤى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ وَمَنۡ
يَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٩﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ
مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ

۶۔ تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنانی چاہیئے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمدوثنا ہے۔

۷۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۸۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمکو تمہارے گھروں سے نکالا انکے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمکو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۹۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تمکو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمکو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

۱۰۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو انکی آزمائش کر لو۔ اور اللہ تو انکے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تمکو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو انکو کفار

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا
تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ
وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ
اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ
تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَ
لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ
اَنْفَقْتُمْ وَ لْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ
حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

وَ اِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى
الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ
اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ
شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ

کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ انکو حلال ہیں اور نہ وہ انکو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ انکو دیدو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کیساتھ تعلقات نکاح باقی نہ رکھو یعنی انہیں کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

١١۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تمکو غنیمت ہاتھ لگے تو جنکی بیویاں چلی گئی ہیں انکو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو۔

١٢۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان

اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع ۲ ۸	۱۳۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کیونکہ جس طرح کافروں کو مردوں کے جی اٹھنے کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کے آنے کی امید نہیں۔

اٰیاتها ۱۴ | ۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾	۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾	۲۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾	۳۔ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ
صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴

۴۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے محبوب ہیں۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ
تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

۵۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ پھر جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی انکے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶

۶۔ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمد ﷺ ہو گا انکی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
وَ هُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷

۷۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ
اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾
هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ
الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ
ع ١ ٩ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾ ع
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ
تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿١٠﴾
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ
خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ لا
یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ یُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً
فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿١٢﴾ لا
وَ اُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ
قَرِیْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٣﴾

٨۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی
پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے
رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

٩۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین
حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے
خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

١٠۔ مومنو! میں تمکو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب
الیم سے نجات دے۔

١١۔ وہ یہ کہ اللہ پر اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاؤ اور
اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو
تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

١٢۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو جنت کے
باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ
مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت میں ہیں داخل کرے
گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

١٣۔ اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو یعنی تمہیں
اللہ کی طرف سے غلبہ نصیب ہو گا اور فتح عنقریب ہو گی
اور مومنوں کو اسکی خوشخبری سنا دو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ
كَمَا قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ
اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ
اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ
اِسْرَآءِیْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا
ظٰهِرِیْنَ ۝۱۴ ع ۲/۵ ۱۰

۱۴۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسی ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو انکے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی سو وہ غالب ہو گئے۔

اٰیاتها ۱۱ ۶۲ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۝۱

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۲ ۙ

۲۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور انکو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳

۳۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی انکو بھیجا ہے جو ابھی ان مسلمانوں سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴

۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵

۵۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اسکے حامل ہونے کا حق ادا نہ کیا انکی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انکی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶

۶۔ کہدو کہ اے یہود اگر تمکو یہ دعوٰی ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو تو کرو۔

وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷

۷۔ اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ کر چکے ہیں ہرگز اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

۸۔ کہدو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے مالک کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم

ع ۸ ۱ ۱۱
الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ
يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا
الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید وفروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ
وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا
وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ
اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ
ع ۱۲ ۲
الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور جب ان لوگوں نے سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھا تو ادھر بھاگ لئے اور اے نبی ﷺ تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

اٰیاتها ۱۱ ٦٣ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۴ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ
لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ
وَ اللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَكٰذِبُوۡنَ ۚ ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو ازراہ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲﴾

۲۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور انکے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰى
قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۳﴾

۳۔ یہ اس لئے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو انکے دلوں پر مہر لگا دی گئ۔ سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

وَ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡ ؕ وَ اِنۡ
يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحۡسَبُوۡنَ كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ
هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى
يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۴﴾

۴۔ اور جب تم انکے تناسب اعضاء کو دیکھتے ہو تو انکے جسم تمہیں کیا ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئ۔ ہیں بزدل ایسے کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر بلا آئی۔ یہ تمہارے دشمن ہی ہیں سو ان سے محتاط رہنا۔ اللہ انکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ
لَكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَيۡتَهُمۡ

۵۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم انکو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے رک ہی رہتے ہیں۔

يَصُدُّوۡنَ وَ هُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۵﴾
سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ
تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۶﴾
هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ
عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا ؕ وَ لِلّٰهِ
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لٰكِنَّ
الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۷﴾
يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَآ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ
لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الۡعِزَّةُ
وَ لِرَسُوۡلِهٖ وَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ لٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ
لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾ ع ۱ ۸ ۱۲
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ
وَ لَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنۡ يَّفۡعَلۡ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹﴾

۶۔ تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو انکے آگے برابر ہے۔ اللہ انکو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۷۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ خود بخود بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اسکے رسول ﷺ کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

۹۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تمکو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

وَ اَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ
یَّاۡتِیَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ فَیَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡ لَاۤ
اَخَّرۡتَنِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَکُنۡ
مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰﴾
وَ لَنۡ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُہَا ؕ وَ
ع ۲ اللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ۱۴

۱۰۔ اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

۱۱۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اسکو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

اٰیاتھا ۱۸ ۶۴ سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۰۸ رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ
لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾
ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ
وَّ مِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
بَصِیۡرٌ ﴿۲﴾

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ صَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ ۚ وَ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ۝۳

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۴

۴۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝۵

۵۔ کیا تمکو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنی کرتوت کی سزا کا مزا چکھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب اور ہونا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا ۫ فَكَفَرُوۡا وَ تَوَلَّوۡا وَّ اسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝۶

۶۔ یہ اس لئے کہ انکے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کریگا؟ تو انہوں نے ان کو نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہوگیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمدوثنا ہے۔

زَعَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰى وَ رَبِّىۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝۷

۷۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہدو کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ

بات اللہ کو آسان ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِیْۤ
اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾

۸۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر اور اس نور یعنی قرآن پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ
التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ یَعْمَلْ
صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ یُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾

۹۔ جس دن وہ تمکو اکٹھا کرے گا یعنی حشر کے دن وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی برائیاں دور کر دے گا اور جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ بِئْسَ
الْمَصِیْرُ ﴿۱۰﴾ ع ع ۱ ۱۵

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ
یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اسکے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

۱۲۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۲﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ وَ
اَوۡلَادِكُمۡ عَدُوًّا لَّكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ وَ اِنۡ
تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾

اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ
عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَ اسۡمَعُوۡا
وَ اَطِيۡعُوۡا وَ اَنۡفِقُوۡا خَيۡرًا لِّاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَ
مَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۶﴾

اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا يُّضٰعِفۡهُ
لَكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوۡرٌ
حَلِيۡمٌ ۙ ﴿۱۷﴾

۱۳۔ اللہ جو معبود برحق ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۴۔ مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگذر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔

۱۶۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو سنو اور اسکے فرمانبردار رہو اور اسکی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

۱۷۔ اگر تم اللہ کو نیک نیتی سے قرض دو گے تو وہ تمکو اس کا کئی گنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدرشناس ہے بردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے حکمت والا ہے۔

ع ۲ ۸ ۱۶

ایاتہا ۱۲ — ۶۵ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ مسلمانوں سے کہدو کہ جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدّت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی انکو ایام عدّت میں انکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اسکے بعد رجعت کی کوئی سبیل پیدا کر دے۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

۲۔ پھر جب وہ اپنی معیاد یعنی عدت ختم ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انکو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور اے گواہو اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان

يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۬ۙ وَ مَنۡ يَّتَّقِ
اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾
وَّ يَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ
يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾
وَ الّٰٓـىِٔۡ يَـئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآٮِٕكُمۡ
اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـىِٔۡ لَمۡ
يَحِضۡنَ ؕ وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ
يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ
مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا ﴿۴﴾
ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّقِ
اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿۵﴾
اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ
وُّجۡدِكُمۡ وَ لَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا
عَلَيۡهِنَّ ؕ وَ اِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا

رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اسکے لئے رنج و غم سے نجات کی صورت پیدا کر دے گا۔

۳۔ اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسکو وہم و گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اسکے لئے کافی ہو گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

۴۔ اور تمہاری طلاق والی بیویاں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تمکو انکی عدّت کے بارے میں شبہ ہو تو انکی عدّت تین مہینے ہے اور جنکو ابھی حیض نہیں آنے لگا انکی عدّت بھی یہی ہے اور حمل والی عورتوں کی عدّت وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔

۶۔ طلاق والی عورتوں کو ایام عدّت میں اپنی حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور انکو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ

عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ
اَرۡضَعۡنَ لَـكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ
وَاۡتَمِرُوۡا بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَ اِنۡ
تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰى ؕ ﴿۶﴾
لِيُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنۡ قُدِرَ
عَلَيۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡيُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ ؕ لَا
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰٮهَا ؕ سَيَجۡعَلُ
اللّٰهُ بَعۡدَ عُسۡرٍ يُّسۡرًا ﴿۷﴾ ع ١ / ١٧
وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَ
رُسُلِهٖ فَحَاسَبۡنٰهَا حِسَابًا شَدِيۡدًا ۙ وَّ
عَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿۸﴾
فَذَاقَتۡ وَ بَالَ اَمۡرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا
خُسۡرًا ﴿۹﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۛۚ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۛ ۚ قَدۡ اَنۡزَلَ
اللّٰهُ اِلَيۡكُمۡ ذِكۡرًا ۙ ﴿۱۰﴾

بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو انکو ان کی اجرت دیدو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نااتفاقی کرو گے تو بچے کو اسکے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

۷۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو جتنا اللہ نے اسکو دیا ہے وہ اسکے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو زیربار نہیں کرتا مگر اسی کے لحاظ سے جتنا اسکو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔

۸۔ اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اسکے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے انکو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

۹۔ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔

۱۰۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج دی ہے۔

رَّسُوۡلًا یَّتۡلُوۡا عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ مُبَیِّنٰتٍ
لِّیُخۡرِجَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ
بِاللّٰہِ وَ یَعۡمَلۡ صَالِحًا یُّدۡخِلۡہُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ
مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ قَدۡ
اَحۡسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزۡقًا ﴿۱۱﴾

١١۔ یعنی ایسے پیغمبر جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں انکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ انکو جنتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ نے انکے لئے کیا خوب رزق رکھا ہے۔

اَللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الۡاَرۡضِ
مِثۡلَہُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَیۡنَہُنَّ لِتَعۡلَمُوۡۤا
اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۬ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدۡ
ع ٢ ٥ ١٨ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾ ع

١٢۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں بھی۔ ان میں اللہ کا حکم اترتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اٰیاتھا ١٢ | ٦٦ سُوۡرَۃُ التَّحۡرِیۡمِ مَدَنِیَّۃٌ ١٠٧ | رکوعاتھا ٢

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ ۚ
تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِکَ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ
رَّحِیۡمٌ ﴿۱﴾

١۔ اے پیغمبر ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَيۡمَانِكُمۡ ۚ وَ اللّٰهُ
مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ وَ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲﴾

۲۔ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

وَ اِذۡ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ
حَدِيۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَ اَظۡهَرَهُ اللّٰهُ
عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَ اَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ
فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ
نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۳﴾

۳۔ اور یاد کرو جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو اس نے دوسری کو بتا دی پھر جب اس نے اسکو ظاہر کر دیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبر ﷺ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے ان بیوی کو وہ بات کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی سو جب وہ انکو بتائی تو وہ پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو سب کچھ جاننے والا ہے خبردار ہے۔

اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَ
اِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰٮهُ وَ
جِبۡرِيۡلُ وَ صَالِحُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَ الۡمَلٰۤٮِٕكَةُ
بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِيۡرٌ ﴿۴﴾

۴۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ کیخلاف باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان انکے حامی اور دوستدار ہیں اور انکے علاوہ سب فرشتے بھی مددگار ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ يُّبۡدِلَهٗۤ
اَزۡوَاجًا خَيۡرًا مِّنۡكُنَّ مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ
قٰنِتٰتٍ تٰٓٮِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓٮِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ
اَبۡكَارًا ﴿۵﴾

۵۔ اے ازواج نبی اگر پیغمبر ﷺ تمکو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ انکا پروردگار تمہارے بدلے انکو تم سے بہتر بیویاں دیدے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گذار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ
اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ
مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾

٦۔ مومنو! اپنے آپکو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جس پر تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں وہ کسی حکم کی جو اللہ انکو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انکو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ
ع ١ ١٩ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ ع

٧۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تمکو بدلہ دیا جائے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ
لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٨﴾

٨۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمکو جنتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر ﷺ کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان انکے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہو گا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ
وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ

٩۔ اے پیغمبر ﷺ کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۹﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ
نُوۡحٍ وَّ امۡرَاَتَ لُوۡطٍ ؕ كَانَتَا تَحۡتَ
عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَالِحَيۡنِ فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيۡئًا وَّ قِيۡلَ ادۡ
خُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾
وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا امۡرَاَتَ
فِرۡعَوۡنَ ۘ اِذۡ قَالَتۡ رَبِّ ابۡنِ لِىۡ عِنۡدَكَ بَيۡتًا
فِى الۡجَـنَّةِ وَ نَجِّنِىۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَ عَمَلِهٖ وَ
نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾
وَ مَرۡيَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ الَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ
فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ
صَدَّقَتۡ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتۡ
مِنَ الۡقٰنِتِيۡنَ ﴿۱۲﴾ ع ٢ ٥ ٢٠

۱۰۔ اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور انکو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

۱۱۔ اور مومنوں کے لئے ایک مثال تو فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات بخش اور ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑا لے۔

۱۲۔ اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی عزت و ناموس کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

آیاتها ٣٠ ٦٧ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ٧٧ رکوعاتها ٢

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ بِيَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرُ ۙ ۝١

١۔ وہ کہ جسکے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِىۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَيٰوةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ
اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ‌ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ
الۡغَفُوۡرُ ۙ ۝٢

٢۔ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ‌ؕ مَا تَرٰى
فِىۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ‌ ؕ فَارۡجِعِ
الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ ۝٣

٣۔ اسی نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ اے دیکھنے والے کیا تو رحمن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھکو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ
الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ۝٤

٤۔ پھر بار بار نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَ
جَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ
عَذَابَ السَّعِيۡرِ ۝٥

٥۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی اور انکو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

٦۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِىَ تَفُوْرُ ۙ۝٧

٧۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨

٨۔ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں انکی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩

٩۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبردار کرنے والا آیا تھا۔ بس ہم نے اسکو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔

وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠

١٠۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١

١١۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لئے رحمت سے دوری ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢

١٢۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾

١٣۔ اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ ع ١٤ ١

١٤۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ باتوں تک کا جاننے والا ہے ہر چیز سے آگاہ ہے۔

هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
فَامْشُوْا فِىْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ
وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾

١٥۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اسکے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ ۙ

١٦۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تمکو زمین میں دھنسا دے اور تبھی وہ تھرتھرانے لگے۔

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ
نَذِيْرِ ﴿١٧﴾

١٧۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ ﴿١٨﴾

١٨۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ
يَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ

١٩۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ رحمن کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر

بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾

چیز کو دیکھ رہا ہے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے ہی میں ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾

۲۱۔ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تمکو رزق دے سکے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ بھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوندھا وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر سیدھا چل رہا ہو؟

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ کہدو وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم ہی احسان مانتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ کہدو کہ وہی ہے جس نے تمکو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ قیامت کا کب پورا ہو گا۔

قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ
مُّبِيۡنٌ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡٓـــَٔتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا وَ قِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ
تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ عذاب قریب آگیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جسکے تم طلبگار تھے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ وَ مَنۡ مَّعِىَ اَوۡ
رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ
اَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيۡهِ
تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ
مُّبِيۡنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ کہدو کہ وہ جو رحمٰن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تمکو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ
ع ۲ ۲ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ﴿۳۰﴾ ع

۳۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے شفاف پانی کا چشمہ بہا لائے۔

اٰیاتها ۵۲ — ۶۸ سُوۡرَةُ الۡقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲ — رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَالۡقَلَمِ وَ مَا يَسۡطُرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾

مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲﴾

وَ اِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ﴿۳﴾

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ ﴿۴﴾

فَسَتُبۡصِرُ وَ يُبۡصِرُوۡنَ ۙ﴿۵﴾

بِاَيِّكُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ ﴿۶﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۖ

وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۷﴾

فَلَا تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۸﴾

وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ﴿۹﴾

وَلَا تُطِعۡ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ۙ﴿۱۰﴾

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيۡمٍ ۙ﴿۱۱﴾

مَنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿۱۲﴾

۱۔ نٓ۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اسکی قسم۔

۲۔ کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

۳۔ اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۴۔ اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔

۵۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔

۶۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

۷۔ تحقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔

۸۔ تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا۔

۹۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

۱۰۔ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔

۱۱۔ شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بجھائی کرنے والا۔

۱۲۔ مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار۔

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿١٣﴾

١٣۔ سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے۔

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ؕ﴿١٤﴾

١٤۔ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾

١٥۔ جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾

١٦۔ ہم عنقریب اسکی اونچی ناک پر داغ لگائیں گے۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ
اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿١٧﴾

١٧۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ
نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿٢٠﴾

٢٠۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿٢١﴾

٢١۔ پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ کہ اگر تمکو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

فَانۡطَلَقُوۡا وَ هُمۡ یَتَخَافَتُوۡنَ ﴿۲۳﴾ۙ

۲۳۔ سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

اَنۡ لَّا یَدۡخُلَنَّهَا الۡیَوۡمَ عَلَیۡكُمۡ مِّسۡكِیۡنٌ ﴿۲۴﴾ۙ

۲۴۔ کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

وَّ غَدَوۡا عَلٰی حَرۡدٍ قٰدِرِیۡنَ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔

فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿۲۶﴾ۙ

۲۶۔ پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ ایک جوان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے۔

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے۔

قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِیۡنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنۡ یُّبۡدِلَنَا خَیۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ
لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٣﴾ ع ١ ٣٣ ٢
اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿٣٤﴾
اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ ﴿٣٥﴾
مَا لَكُمۡ ۟ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ۚ ﴿٣٦﴾
اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ۙ ﴿٣٧﴾
اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ۚ ﴿٣٨﴾
اَمۡ لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ
الۡقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ۚ ﴿٣٩﴾
سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ۛ ۚ ﴿٤٠﴾
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۛ ۚ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآٮِٕهِمۡ اِنۡ
كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿٤١﴾
يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّ يُدۡعَوۡنَ اِلَى
السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۙ ﴿٤٢﴾

٣٣۔ دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہوگا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

٣٤۔ پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

٣٥۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

٣٦۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

٣٧۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

٣٨۔ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تمکو ضرور ملے گی۔

٣٩۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم طے کر لو گے وہ تمہارا ہوگا۔

٤٠۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

٤١۔ کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

٤٢۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ وَ قَدۡ
كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَ هُمۡ
سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

فَذَرۡنِیۡ وَ مَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ ؕ
سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ لا

۴۴۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔

وَ اُمۡلِیۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِیۡ مَتِيۡنٌ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ
مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ ج

۴۶۔ اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ
الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰی وَ هُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ ط

۴۸۔ سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

لَوۡ لَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ
بِالۡعَرَآءِ وَ هُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم حالت میں۔

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں میں شامل کر لیا۔

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تمکو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۱۹ ۲ ۴

۵۲۔ اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

اٰياتها ۵۲ — ۶۹ سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ — ركوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾

۱۔ سچ مچ ہونے والی۔

مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾

۲۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾

۳۔ اور تمکو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

۴۔ وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۵۔ سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿٦﴾

٦۔ رہے عاد تو انکو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَى الۡقَوۡمَ فِيۡهَا صَرۡعٰى ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿٧﴾

٧۔ اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔

فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

٨۔ پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

وَ جَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَ مَنۡ قَبۡلَهٗ وَ الۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۚ﴿٩﴾

٩۔ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

١٠۔ سو انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰكُمۡ فِى الۡجَارِيَةِ ۙ﴿١١﴾

١١۔ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔

لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّ تَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

١٢۔ تاکہ اسکو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿١٣﴾

١٣۔ پھر جب صور میں ایک بار پھونک ماری جائے گی۔

وَّ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ﴿١٤﴾

١٤۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے۔ پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿١٥﴾

١٥۔ تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی۔

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ﴿١٦﴾

١٦۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

وَّ الْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ﴿١٧﴾

١٧۔ اور فرشتے اسکے کناروں پر ہوں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

١٨۔ اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ﴿١٩﴾

١٩۔ اب جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ﴿٢٠﴾

٢٠۔ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿٢١﴾

٢١۔ پس وہ شخص من مانے عیش میں ہو گا۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿٢٢﴾

٢٢۔ یعنی اونچے باغ میں۔

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى
الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝٢٤
وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝٢٥ ج
وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝٢٦ ج
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝٢٧ ج
مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ۝٢٨ ج
هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ۝٢٩ ج
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝٣٠ لا
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝٣١ لا
ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا
فَاسْلُكُوْهُ ۝٣٢ ط
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝٣٣ لا
وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣٤ ط
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝٣٥ لا
وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝٣٦ لا

۲۴۔ ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۵۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

۲۶۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

۲۷۔ اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

۲۸۔ آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

۲۹۔ مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

۳۰۔ حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو۔

۳۱۔ پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

۳۲۔ پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

۳۳۔ یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

۳۴۔ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

۳۵۔ سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

۳۶۔ اور نہ اسکے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔

ع ١ ٥

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِــُٔوْنَ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تمکو نظر آتی ہیں۔

وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾

٣٩۔ اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾

٤٠۔ کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔

وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾

٤١۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾

٤٢۔ اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور وفکر کرتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾

٤٣۔ یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾

٤٤۔ اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾

٤٥۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾

٤٦۔ پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾

٤٧۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾

٤٨۔ اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے۔

ع ۱۵ ۲ ۲
فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾ ع

۵۲۔ سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

اٰیاتھا ۴۴ ۷۰ سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ ﴿۱﴾

۱۔ ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ ﴿۲﴾

۲۔ یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ؕ ﴿۳﴾

۳۔ جو بلندیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوۡحُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ ﴿۴﴾

۴۔ جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول پچاس ہزار برس ہو گا۔

فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿۵﴾

۵۔ تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ۝٦

٦۔ لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ۝٧

٧۔ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ۝٨

٨۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ۝٩

٩۔ اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

وَ لَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚۖ۝١٠

١٠۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ۝١١

١١۔ حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں سب کچھ دیدے یعنی اپنے بیٹے۔

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ۙ۝١٢

١٢۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ۝١٣

١٣۔ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ۝١٤

١٤۔ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے ڈالے پھر اپنے آپکو عذاب سے چھڑا لے۔

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ۝١٥

١٥۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ۝١٦

١٦۔ کھال ادھیڑ کر کلیجہ نکال لینے والی۔

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ۙ۝١٧

١٧۔ وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨

١٨۔ اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ۝١٩

١٩۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝۲۰

۲۰۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔

وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝۲۱

۲۱۔ اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝۲۲

۲۲۔ مگر نماز ادا کرنے والے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝۲۳

۲۳۔ جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝۲۴

۲۴۔ اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ۝۲۵

۲۵۔ یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

وَ الَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۲۶

۲۶۔ اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۲۷

۲۷۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝۲۸

۲۸۔ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۲۹

۲۹۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۳۰

۳۰۔ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُوْنَ ۝۳۱

۳۱۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَ عَهۡدِهِمۡ
رٰعُوۡنَ ۙ۝٣٢

٣٢۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد وپیمان کا پاس کرتے ہیں۔

وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآٮِٕمُوۡنَ ۙ۝٣٣

٣٣۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ؕ۝٣٤

٣٤۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

اُولٰٓٮِٕكَ فِىۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ؕ۝٣٥ ع ١ ٣٥ ٧

٣٥۔ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

فَمَالِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِيۡنَ ۙ۝٣٦

٣٦۔ تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِيۡنَ ۝٣٧

٣٧۔ دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

اَيَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّدۡخَلَ جَنَّةَ
نَعِيۡمٍ ۙ۝٣٨

٣٨۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّمَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٣٩

٣٩۔ ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَ الۡمَغٰرِبِ اِنَّا
لَقٰدِرُوۡنَ ۙ۝٤٠

٤٠۔ پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔

عَلٰٓى اَنۡ نُّبَدِّلَ خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَ مَا نَحۡنُ
بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ۝٤١

٤١۔ یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا
يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ۙ﴿۴۲﴾

۴۲۔ تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آموجود ہو۔

يَوۡمَ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا
كَاَنَّهُمۡ اِلٰى نُصُبٍ يُّوۡفِضُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾

۴۳۔ اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ
ع ٢ ٨ الۡيَوۡمُ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اٰياتها ٢٨ ٧١ سُوۡرَةُ نُوۡحٍ مَكِّيَّةٌ ٧١ ركوعاتها ٢

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ
قَوۡمَكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱﴾

۱۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اسکے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کر دو۔

قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۲﴾

۲۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تمکو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں۔

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوۡهُ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ۙ﴿۳﴾

۳۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

يَغۡفِرۡ لَكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَ يُؤَخِّرۡكُمۡ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا
يُؤَخَّرُ ۘ لَوۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤﴾

٤۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تمکو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں کیجاتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُ قَوۡمِىۡ لَيۡلًا وَّ
نَهَارًا ۙ ﴿٥﴾

٥۔ جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔

فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِىۡۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾

٦۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔

وَ اِنِّىۡ كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوۡۤا
اَصَابِعَهُمۡ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَ اسۡتَغۡشَوۡا ثِيَابَهُمۡ وَ
اَصَرُّوۡا وَ اسۡتَكۡبَرُوا اسۡتِكۡبَارًا ۚ ﴿٧﴾

٧۔ جب جب میں نے انکو بلایا کہ توبہ کریں اور تو انکو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے لگے۔

ثُمَّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارًا ۙ ﴿٨﴾

٨۔ پھر میں انکو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا۔

ثُمَّ اِنِّىۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَ اَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ
اِسۡرَارًا ۙ ﴿٩﴾

٩۔ پھر علانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔

فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
غَفَّارًا ۙ ﴿١٠﴾

١٠۔ پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ ﴿١١﴾

١١۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔

وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ
جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ ﴿١٢﴾

١٢۔ اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ ﴿١٣﴾

١٣۔ تمکو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾

١٤۔ حالانکہ اس نے تمکو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ۙ ﴿١٥﴾

١٥۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ
الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

١٦۔ اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔

وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ ﴿١٧﴾

١٧۔ اور اللہ ہی نے تمکو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ
اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

١٨۔ پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے تمکو نکال کھڑا کرے گا۔

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۧ ﴿٢٠﴾ ع ١ ٩

٢٠۔ تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ عَصَوۡنِىۡ وَ اتَّبَعُوۡا مَنۡ
لَّمۡ يَزِدۡهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿٢١﴾

٢١۔ آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جنکو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا۔

وَ مَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ۚ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

وَ قَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمۡ وَ لَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ وَّ لَا يَغُوۡثَ وَ يَعُوۡقَ وَ
نَسۡرًا ۚ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا۔

وَ قَدۡ اَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا ۚ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيۡنَ
اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾

٢٤۔ اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔

مِمَّا خَطِيۡٓـٰٔتِهِمۡ اُغۡرِقُوۡا فَاُدۡخِلُوۡا نَارًا ۙ
فَلَمۡ يَجِدُوۡا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡصَارًا ﴿٢٥﴾

٢٥۔ آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

وَ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَى الۡاَرۡضِ مِنَ
الۡكٰفِرِيۡنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

٢٦۔ اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستا نہ رہنے دے۔

اِنَّكَ اِنۡ تَذَرۡهُمۡ يُضِلُّوۡا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوۡۤا
اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اگر تو انکو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہوگی۔

رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

ع ۲ ۸ ۱۰

اٰیاتها ۲۸ | ۷۲ سُوۡرَۃُ الۡجِنِّ مَکِّیَّۃٌ ۴۰ | رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿۲﴾

۲۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾

۳۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ﴿۴﴾

۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ﴿۵﴾

۵۔ اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿٦﴾

٦۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ
اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿٧﴾

٧۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ
حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿٨﴾

٨۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ
فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا
رَّصَدًا ۙ﴿٩﴾

٩۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتا ہے۔

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ
اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿١٠﴾

١٠۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے ساتھ برائی مقصود ہے یا انکے پروردگار نے انکی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا
طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿١١﴾

١١۔ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض دوسری طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔

وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَ
لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿١٢﴾

١٢۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں خواہ کہیں ہوں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اسکو تھکا سکتے ہیں۔

وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ﴿١٣﴾

١٣۔ اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اسکو نہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی طرح کے ظلم کا۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾

١٤۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾

١٥۔ اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

١٦۔ اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہدو کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم انکے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

١٧۔ تاکہ اس سے انکی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾

١٨۔ اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع ١ ١١

١٩۔ اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ اسکی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر انکے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔

قُلۡ اِنَّمَآ اَدۡعُوۡا رَبِّیۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

۲۰۔ اے نبی ﷺ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا۔

قُلۡ اِنِّیۡ لَاۤ اَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ یہ بھی کہدو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

قُلۡ اِنِّیۡ لَنۡ یُّجِیۡرَنِیۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّ لَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ۙ﴿۲۲﴾

۲۲۔ یہ بھی کہدو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾

۲۳۔ ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اسکے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

حَتّٰۤی اِذَا رَاَوۡا مَا یُوۡعَدُوۡنَ فَسَیَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

قُلۡ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ یَجۡعَلُ لَهٗ رَبِّیۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡهِرُ عَلٰی غَیۡبِهٖۤ اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾

۲۶۔ وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ فَاِنَّہٗ یَسۡلُکُ مِنۡۢ
بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ مِنۡ خَلۡفِہٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ۙ

٢٧۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اسکو غیب کی باتیں بتا دے تو اسکے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ
رَبِّہِمۡ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیۡہِمۡ وَ اَحۡصٰی کُلَّ
شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ٢ ١٢

٢٨۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے انکی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

اٰیاتها ٢٠ — ٧٣ سُوۡرَۃُ الۡمُزَّمِّلِ مَکِّیَّۃٌ ٣ — رکوعاتها ٢

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾

١۔ اے کملی میں لپٹنے والے۔

قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۙ﴿۲﴾

٢۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

نِّصۡفَہٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡہُ قَلِیۡلًا ۙ﴿۳﴾

٣۔ یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم قیام کرو۔

اَوۡ زِدۡ عَلَیۡہِ وَ رَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ؕ﴿۴﴾

٤۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡکَ قَوۡلًا ثَقِیۡلًا ﴿۵﴾

٥۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیۡلِ ہِیَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ
قِیۡلًا ؕ﴿۶﴾

٦۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِیۡلًا ﴿٧﴾

وَ اذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَیۡهِ تَبۡتِیۡلًا ﴿٨﴾

رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذۡهُ وَ كِیۡلًا ﴿٩﴾

وَ اصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ اهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا
جَمِیۡلًا ﴿١٠﴾

وَ ذَرۡنِیۡ وَ الۡمُكَذِّبِیۡنَ اُولِی النَّعۡمَةِ وَ
مَهِّلۡهُمۡ قَلِیۡلًا ﴿١١﴾

اِنَّ لَدَیۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّ جَحِیۡمًا ﴿١٢﴾

وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿١٣﴾

یَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ كَانَتِ
الۡجِبَالُ كَثِیۡبًا مَّهِیۡلًا ﴿١٤﴾

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا
عَلَیۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ
رَسُوۡلًا ﴿١٥﴾

٧۔ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

٨۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

٩۔ وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

١٠۔ اور جو جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سہتے رہو اور خوبصورتی سے ان سے کنارہ کش رہو۔

١١۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور انکو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

١٢۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی زبردست آگ ہے۔

١٣۔ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔

١٤۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھر بھرے ہو جائیں گے جیسے ریت کے ٹیلے۔

١٥۔ اے اہل مکہ جس طرح ہم نے فرعون کے پاس موسیٰ کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی محمد ﷺ ایک رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔

فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّ
بِيۡلًا ﴿۱۶﴾
فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ
الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ﴿۱۷﴾
السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ
مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ ع ١٩ ١٣
اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ
الَّيۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ
الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ ؕ
عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ
فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ
سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ
يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ
اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ

۱۶۔ سو فرعون نے ہمارے پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اسکو بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا۔

۱۷۔ اگر تم بھی ان پیغمبر کو نہ مانو گے تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

۱۸۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

۱۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

۲۰۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اسکو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہونگے اور بعض اللہ کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کرینگے اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے

فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ
وَ اٰتُوا الزَّكٰوۃَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا
حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ
تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَیۡرًا وَّ اَعۡظَمَ
اَجۡرًا ؕ وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِیۡمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۱ ۱۴

رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسکو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت عظیم پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اٰیاتها ۵۶ ۷۴ سُوۡرَۃُ الۡمُدَّثِّرِ مَكِّیَّۃٌ ۴ رکوعاتها ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ — ۱۔ اے چادر میں لپٹنے والے۔

قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۪ۙ﴿۲﴾ — ۲۔ اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔

وَ رَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۪ۙ﴿۳﴾ — ۳۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔

وَ ثِیَابَكَ فَطَهِّرۡ ۪ۙ﴿۴﴾ — ۴۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

وَ الرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۪ۙ﴿۵﴾ — ۵۔ اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو۔

وَ لَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَكۡثِرُ ۪ۙ﴿۶﴾ — ۶۔ اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔

وَ لِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ؕ﴿۷﴾ — ۷۔ اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوۡرِ ۙ﴿۸﴾	۸۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔
فَذٰلِکَ یَوۡمَئِذٍ یَّوۡمٌ عَسِیۡرٌ ۙ﴿۹﴾	۹۔ تو وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔
عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ غَیۡرُ یَسِیۡرٍ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ یعنی کافروں پر آسان نہ ہوگا۔
ذَرۡنِیۡ وَ مَنۡ خَلَقۡتُ وَحِیۡدًا ۙ﴿۱۱﴾	۱۱۔ مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے اکیلا پیدا کیا۔
وَّ جَعَلۡتُ لَہٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ۙ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور میں نے اسکو بہت سا مال دیا۔
وَّ بَنِیۡنَ شُہُوۡدًا ۙ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔
وَّ مَہَّدۡتُّ لَہٗ تَمۡہِیۡدًا ۙ﴿۱۴﴾	۱۴۔ اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔
ثُمَّ یَطۡمَعُ اَنۡ اَزِیۡدَ ٭ۙ﴿۱۵﴾	۱۵۔ پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔
کَلَّا ؕ اِنَّہٗ کَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیۡدًا ﴿ؕ۱۶﴾	۱۶۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔
سَاُرۡہِقُہٗ صَعُوۡدًا ﴿ؕ۱۷﴾	۱۷۔ میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔
اِنَّہٗ فَکَّرَ وَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اس نے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی۔
فَقُتِلَ کَیۡفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾	۱۹۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔
ثُمَّ قُتِلَ کَیۡفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾	۲۰۔ پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔
ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾	۲۱۔ پھر اس نے نگاہ کی۔
ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾	۲۲۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَكۡبَرَ ﴿۲۳﴾

فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ﴿۲۴﴾

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ﴿۲۵﴾

سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾

لَا تُبۡقِىۡ وَ لَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾

لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ﴿۲۹﴾

عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾

وَ مَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّ
مَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ
وَ يَزۡدَادَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّ لَا يَرۡتَابَ
الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ
وَ لِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ
وَّ الۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ

۲۳۔ پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

۲۴۔ پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔

۲۵۔ پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔

۲۶۔ میں عنقریب اسکو سقر میں داخل کروں گا۔

۲۷۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔

۲۸۔ وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

۲۹۔ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔

۳۰۔ اس پر انیس داروغہ ہیں۔

۳۱۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اسکے سوا

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِىْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَ مَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ
ع ۱ ۱۳ ۱۵ مَا هِىَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ؑ ﴿۳۱﴾

کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ۙ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ انسان کیلئے ڈر کی چیز۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہوگا۔

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؕۛ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔

فِىْ جَنّٰتٍ ۛؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔

وَ لَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ۝٤٤

۴۴۔ اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَ كُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ۝٤٥

۴۵۔ اور ہم بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔

وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝٤٦

۴۶۔ اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

حَتّٰۤى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ۝٤٧

۴۷۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَ ۝٤٨

۴۸۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

فَمَا لَهُمۡ عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِيۡنَ ۝٤٩

۴۹۔ انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

كَاَنَّهُمۡ حُمُرٌ مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ۝٥٠

۵۰۔ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ۝٥١

۵۱۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

بَلۡ يُرِيۡدُ كُلُّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّؤۡتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝٥٢

۵۲۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

كَلَّا ؕ بَلۡ لَّا يَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ۝٥٣

۵۳۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ۝٥٤

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝٥٥

۵۵۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

ع ۲ ۲۵ ۱۶

وَ مَا یَذۡکُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ ھُوَ اَھۡلُ التَّقۡوٰی وَ اَھۡلُ الۡمَغۡفِرَۃِ ﴿۵۶﴾	۵۶۔ اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔

اٰیاتھا ۴۰ — ۷۵ سُوۡرَۃُ الۡقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۱ — رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ ۙ﴿۱﴾	۱۔ میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔
وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَۃِ ؕ﴿۲﴾	۲۔ اور نفس لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔
اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ ؕ﴿۳﴾	۳۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟
بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ﴿۴﴾	۴۔ ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کر دیں۔
بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَہٗ ۚ﴿۵﴾	۵۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خودسری کرتا چلا جائے۔
یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَۃِ ؕ﴿۶﴾	۶۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟
فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾	۷۔ سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔
وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾	۸۔ اور چاند گہنا جائے۔
وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾	۹۔ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾

١٠۔ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

١١۔ کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾

١٢۔ اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿١٣﴾

١٣۔ اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾

١٤۔ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾

١٥۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾

١٦۔ اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾

١٧۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾

١٨۔ سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اسکو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾

١٩۔ پھر اسکے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔ مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔

وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾

٢١۔ اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ﴿٢٤﴾

٢٤۔ اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ﴿٢٥﴾

٢٥۔ خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ﴿٢٦﴾

٢٦۔ ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔

وَ قِيْلَ مَنْ ٜ سکتة رَاقٍ ۙ﴿٢٧﴾

٢٧۔ اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿٢٩﴾

٢٩۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔

ع ١ / ١٧ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ۣالْمَسَاقُ ؕ﴿٣٠﴾

٣٠۔ اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھنچے چلے چلنا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى ۙ﴿٣١﴾

٣١۔ پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔

وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۙ﴿٣٢﴾

٣٢۔ لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ﴿٣٣﴾

٣٣۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۙ﴿٣٤﴾

٣٤۔ خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ؕ﴿٣٥﴾

٣٥۔ پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ؕ﴿٣٦﴾

٣٦۔ کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟

اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِيٍّ يُّمۡنٰى ﴿٣٧﴾

٣٧۔ کیا وہ منی کا جو ٹپکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾

٣٨۔ پھر لوتھڑا ہوا پھر اللہ نے اسکو بنایا۔ سو اسکے اعضاء کو درست کیا۔

فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَ الۡاُنۡثٰى ﴿٣٩﴾

٣٩۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔

ع ٢ ١٨ اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡیَِۧ الۡمَوۡتٰى ﴿٤٠﴾

٤٠۔ کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

اٰیاتھا ٣١ ٧٦ سُوۡرَةُ الدَّهۡرِ مَدَنِيَّةٌ ٩٨ رکوعاتھا ٢

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ
يَكُنۡ شَيۡـًٔا مَّذۡكُوۡرًا ﴿١﴾

١۔ بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ‌ۖ
نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًا ۢ بَصِيۡرًا ﴿٢﴾

٢۔ ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو سنتا دیکھتا بنایا۔

اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا
كَفُوۡرًا ﴿٣﴾

٣۔ یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکرگذار ہو خواہ ناشکرا۔

اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغۡلٰلًا وَّ
سَعِيۡرًا ﴿٤﴾

٤۔ بیشک ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾	۵۔ جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔
عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ﴿٦﴾	٦۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔
یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ یَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ﴿٧﴾	۷۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔
وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ﴿٨﴾	۸۔ اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی چاہت ہوتی ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾	۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تمکو محض اللہ کی خوشنودی کیلئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکرگذاری۔
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿١٠﴾	۱۰۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہوگا۔
فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ وَ لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿١١﴾	۱۱۔ چنانچہ اللہ انکو اس دن کی سختی سے بچالے گا۔ اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔
وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا ﴿١٢﴾	۱۲۔ اور انکے صبر کے بدلے انکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ
فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِيْرًا ۚ﴿١٣﴾

١٣۔ اس میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدّت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔

وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا
تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾

١٤۔ ان پر درختوں کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ
اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَاۡ ۙ﴿١٥﴾

١٥۔ اور خدّام چاندی کے برتن لئے ہوئے انکے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف پیالے۔

قَوَارِيْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

١٦۔ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَبِيْلًا ۚ﴿١٧﴾

١٧۔ اور وہاں انکو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾

١٨۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا
رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾

١٩۔ اور انکے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا
كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾

٢٠۔ اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔

عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّ اِسۡتَبۡرَقٌ ۫
وَّ حُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ
شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔ ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انکو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعۡيُكُمۡ
مَّشۡكُوۡرًا ﴿۲۲﴾ ع ۲۲ ۱ ۱۹

۲۲۔ فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا
اَوۡ كَفُوۡرًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تو اپنے پروردگار کے فیصلے کیلئے انتظار کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ ماننا۔

وَ اذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔

وَ مِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَ سَبِّحۡهُ لَيۡلًا
طَوِيۡلًا ﴿۲۶﴾

۲۶۔ اور رات کو بڑی رات تک اسکے آگے سجدے کرو اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوۡنَ
وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔

نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ وَ شَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَ اِذَا
شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ تَبۡدِيۡلًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ ہم نے انکو پیدا کیا اور انکے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾	۲۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔
وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۖ ﴿۳۰﴾	۳۰۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع	۳۱۔ وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ع ۲ ۲۰

اٰیاتھا ۵۰ ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ ﴿۱﴾	۱۔ ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ ﴿۲﴾	۲۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔
وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ ﴿۳﴾	۳۔ اور بادلوں کو ابھار کر اٹھا لاتی ہیں۔
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ ﴿۴﴾	۴۔ پھر انکو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ ﴿۵﴾	۵۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ ﴿۶﴾	۶۔ تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ ﴿۷﴾	۷۔ کہ جس فیصلے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾	٨۔ جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔
وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾	٩۔ اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں۔
وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾	١٠۔ اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں۔
وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾	١١۔ اور جب پیغمبروں کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾	١٢۔ بھلا ان کاموں میں تاخیر کس لئے کی گئی؟
لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾	١٣۔ فیصلے کے دن کے لئے۔
وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾	١٤۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔
وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿١٥﴾	١٥۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٦﴾	١٦۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا۔
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿١٧﴾	١٧۔ پھر ان پچھلوں کو بھی انکے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿١٨﴾	١٨۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔
وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿١٩﴾	١٩۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿٢٠﴾	٢٠۔ کیا ہم نے تمکو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔
فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿٢١﴾	٢١۔ پھر اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾	٢٢۔ ایک وقت معین تک۔
فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾	٢٣۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٢٤﴾
اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ۙ﴿٢٥﴾
اَحۡيَآءً وَّ اَمۡوَاتًا ۙ﴿٢٦﴾
وَّ جَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّ
اَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ؕ﴿٢٧﴾
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٢٨﴾
اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ۚ﴿٢٩﴾
اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ﴿٣٠﴾
لَّا ظَلِيۡلٍ وَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ اللَّهَبِ ؕ﴿٣١﴾
اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ۚ﴿٣٢﴾
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ؕ﴿٣٣﴾
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٣٤﴾
هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ۙ﴿٣٥﴾
وَ لَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿٣٦﴾
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٣٧﴾

٢٤۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

٢٥۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

٢٦۔ یعنی زندوں اور مردوں کو۔

٢٧۔ اور ہم نے اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

٢٨۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

٢٩۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔

٣٠۔ یعنی اس سائے کی طرف چلو جسکی تین شاخیں ہیں۔

٣١۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ۔

٣٢۔ اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل۔

٣٣۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

٣٤۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

٣٥۔ یہ وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے۔

٣٦۔ اور نہ انکو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔

٣٧۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تمکو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اگر تمکو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو۔

ع ۱ ۲۱ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع

۴۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ لا

۴۱۔ بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ ط

۴۲۔ اور میووں میں جو انکو مرغوب ہوں۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے انکے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ اے جھٹلانے والو دنیا میں تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

ع ۲ ۲۲ فَبِاَىِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

۵۰۔ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟

اٰیاتها ٤٠ — ٧٨ سُوۡرَةُ النَّبَـاِ مَكِّيَّةٌ ٨٠ — رکوعاتها ٢

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ‏ ﴿١﴾
١۔ یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایکدوسرے سے پوچھتے ہیں؟

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ۙ‏ ﴿٢﴾
٢۔ کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟

الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ‏ ﴿٣﴾
٣۔ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۙ‏ ﴿٤﴾
٤۔ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿٥﴾
٥۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ‏ ﴿٦﴾
٦۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۙ ۖ‏ ﴿٧﴾
٧۔ اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟

وَّ خَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ‏ ﴿٨﴾
٨۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ‏ ﴿٩﴾
٩۔ اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا۔

وَّ جَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ۙ‏ ﴿١٠﴾
١٠۔ اور رات کو پردہ مقرر کیا۔

وَّ جَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ‏ ﴿١١﴾
١١۔ اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔

وَّ بَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ‏ ﴿١٢﴾
١٢۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ ۖ‏ ﴿١٣﴾
١٣۔ اور آفتاب کا روشن چراغ بنایا۔

وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿١٤﴾

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ﴿١٥﴾

وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ﴿١٦﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ﴿١٧﴾

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ﴿١٨﴾

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ﴿١٩﴾

وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ﴿٢٠﴾

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ﴿٢١﴾

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ﴿٢٢﴾

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ﴿٢٣﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ۙ﴿٢٤﴾

اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ۙ﴿٢٥﴾

جَزَآءً وِّ فَاقًا ؕ﴿٢٦﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ﴿٢٧﴾

١٤۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلادھار مینہ برسایا۔

١٥۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں۔

١٦۔ اور گھنے گھنے باغ۔

١٧۔ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔

١٨۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آ موجود ہو گے۔

١٩۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔

٢٠۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔

٢١۔ بیشک دوزخ گھات میں ہے۔

٢٢۔ یعنی سرکشوں کیلئے کہ انکا وہی ٹھکانہ ہے۔

٢٣۔ اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔

٢٤۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہو گا۔

٢٥۔ مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔

٢٦۔ یہ بدلہ ہے انکے اعمال کے موافق۔

٢٧۔ یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾	۲۸۔ اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے۔
وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾	۲۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔
ع ۱ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِیْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾	۳۰۔ سو اب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔
اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾	۳۱۔ بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا گھر ہے۔
حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾	۳۲۔ یعنی باغ اور انگور۔
وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾	۳۳۔ اور ہم عمر بھرپور جوان عورتیں۔
وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾	۳۴۔ اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔
لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾	۳۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی باتیں۔
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾	۳۶۔ اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہوگا جو حساب کے مطابق انعام ہوگا۔
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾	۳۷۔ وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔
یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾	۳۸۔ جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جسکو رحمٰن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

۳۹۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے۔

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ
الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع ۲

۴۰۔ ہم نے تمکو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

اٰیاتها ۴۶ ۷۹ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾

۱۔ ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔

وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور ان کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾

۳۔ اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾

۴۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾

۵۔ پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾

۶۔ کہ وہ دن آ کر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آئے گا۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾

۷۔ پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ آئے گا۔

قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿٨﴾

٨۔ اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿٩﴾

٩۔ اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِى الۡحَافِرَةِ ؕ﴿١٠﴾

١٠۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿١١﴾

١١۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کئے جائیں گے۔

قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿١٢﴾

١٢۔ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہوگا۔

فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿١٣﴾

١٣۔ تو بس وہ ایک ڈانٹ ہوگی۔

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿١٤﴾

١٤۔ اس وقت وہ سب میدان حشر میں آجمع ہوں گے۔

هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۘ﴿١٥﴾

١٥۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے۔

اِذۡ نَادٰٮهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿١٦﴾

١٦۔ جب ان کے پروردگار نے انکو پاک میدان یعنی طویٰ میں پکارا۔

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿١٧﴾

١٧۔ اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰٓى اَنۡ تَزَكّٰى ۙ﴿١٨﴾

١٨۔ پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے۔

وَ اَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ۚ﴿١٩﴾

١٩۔ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔

فَاَرٰٮهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى ۖ﴿٢٠﴾

٢٠۔ غرض انہوں نے اسکو بہت بڑی نشانی دکھائی۔

فَكَذَّبَ وَ عَصٰى ۖ﴿٢١﴾

٢١۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

ثُمَّ اَدۡبَرَ یَسۡعٰی ﴿۲۲﴾

۲۲۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

فَحَشَرَ فَنَادٰی ﴿۲۳﴾

۲۳۔ سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الۡاَعۡلٰی ﴿۲۴﴾

۲۴۔ سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

فَاَخَذَہُ اللّٰہُ نَکَالَ الۡاٰخِرَۃِ وَ الۡاُوۡلٰی ﴿۲۵﴾

۲۵۔ تو اللہ نے اسکو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔

ع ۲۶ ۱ ۳ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ﴿۲۶﴾

۲۶۔ جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہے۔

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰہَا ﴿۲۷﴾

۲۷۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اسکو بنایا۔

رَفَعَ سَمۡکَہَا فَسَوّٰىہَا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔

وَ اَغۡطَشَ لَیۡلَہَا وَ اَخۡرَجَ ضُحٰىہَا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔

وَ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِکَ دَحٰىہَا ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اور اسکے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

اَخۡرَجَ مِنۡہَا مَآءَہَا وَ مَرۡعٰىہَا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اسی نے زمین میں سے اسکا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔

وَ الۡجِبَالَ اَرۡسٰىہَا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

مَتَاعًا لَّکُمۡ وَ لِاَنۡعَامِکُمۡ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے کیا۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّۃُ الۡکُبۡرٰی ﴿۳۴﴾

۳۴۔ پھر جب وہ بہت بڑی آفت آئے گی۔

يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ۙ﴿۳۵﴾
۳۵۔ اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔

وَ بُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى ﴿۳۶﴾
۳۶۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔

فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى ۙ﴿۳۷﴾
۳۷۔ اب جس نے سرکشی کی۔

وَ اٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۙ﴿۳۸﴾
۳۸۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔

فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ﴿۳۹﴾
۳۹۔ تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔

وَ اَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى ۙ﴿۴۰﴾
۴۰۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور نفس کو بیجا خواہشوں سے روکتا رہا۔

فَاِنَّ الۡجَنَّةَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ؕ﴿۴۱﴾
۴۱۔ تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ؕ﴿۴۲﴾
۴۲۔ اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب ہے۔

فِيۡمَ اَنۡتَ مِنۡ ذِكۡرٰٮهَا ؕ﴿۴۳﴾
۴۳۔ سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو؟

اِلٰى رَبِّكَ مُنۡتَهٰٮهَا ؕ﴿۴۴﴾
۴۴۔ اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔

اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرُ مَنۡ يَّخۡشٰٮهَا ؕ﴿۴۵﴾
۴۵۔ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔

كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوۡ ضُحٰٮهَا ﴿۴۶﴾ ع ۲
۴۶۔ جب وہ اسکو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھے۔

اٰیاتھا ۴۲ ۸۰ سُوۡرَۃُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤی ۙ﴿۱﴾ | ۱۔ پیغمبر ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

اَنۡ جَآءَہُ الۡاَعۡمٰی ؕ﴿۲﴾ | ۲۔ کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔

وَ مَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰۤی ۙ﴿۳﴾ | ۳۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

اَوۡ یَذَّکَّرُ فَتَنۡفَعَہُ الذِّکۡرٰی ؕ﴿۴﴾ | ۴۔ یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰی ۙ﴿۵﴾ | ۵۔ اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔

فَاَنۡتَ لَہٗ تَصَدّٰی ؕ﴿۶﴾ | ۶۔ سو اسکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

وَ مَا عَلَیۡکَ اَلَّا یَزَّکّٰی ؕ﴿۷﴾ | ۷۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔

وَ اَمَّا مَنۡ جَآءَکَ یَسۡعٰی ۙ﴿۸﴾ | ۸۔ اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

وَ ہُوَ یَخۡشٰی ۙ﴿۹﴾ | ۹۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

فَاَنۡتَ عَنۡہُ تَلَہّٰی ۚ﴿۱۰﴾ | ۱۰۔ تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

کَلَّاۤ اِنَّہَا تَذۡکِرَۃٌ ۚ﴿۱۱﴾ | ۱۱۔ دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ﴿۱۴﴾

۱۴۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ؕ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ؕ﴿۱۷﴾

۱۷۔ انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکرا ہے۔

مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ؕ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔

ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰۔ پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾

۲۱۔ پھر اسکو موت دی سو اسے قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾

۲۲۔ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾

۲۳۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ۙ﴿۲۴﴾

۲۴۔ تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾

۲۵۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ﴿٢٧﴾

٢٧۔ پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ۙ﴿٢٨﴾

٢٨۔ اور انگور اور ترکاری۔

وَّ زَيْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ۙ﴿٢٩﴾

٢٩۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ﴿٣٠﴾

٣٠۔ اور گھنے گھنے باغ۔

وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۙ﴿٣١﴾

٣١۔ اور میوے اور چارا۔

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ؕ﴿٣٢﴾

٣٢۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے بنایا۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۫﴿٣٣﴾

٣٣۔ تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ﴿٣٤﴾

٣٤۔ اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ۙ﴿٣٥﴾

٣٥۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ؕ﴿٣٦﴾

٣٦۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ؕ﴿٣٧﴾

٣٧۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ﴿٣٨﴾

٣٨۔ اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہونگے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ﴿٣٩﴾

٣٩۔ خنداں و شاداں یہ نیکوکار ہیں۔

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۙ﴿٤٠﴾

٤٠۔ اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہونگے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ﴿٤١﴾

٤١۔ اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

ع١ ٤٢ ٥ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۟ع ﴿٤٢﴾	۴۲۔ یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بدکردار۔

اٰیاتها ٢٩ — ٨١ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ٧ — ركوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۪ۙ﴿١﴾	۱۔ جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔
وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۪ۙ﴿٢﴾	۲۔ اور جب تارے بے نور ہوجائیں گے۔
وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۪ۙ﴿٣﴾	۳۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۪ۙ﴿٤﴾	۴۔ اور جب بیانے والی اونٹنیاں یونہی چھوڑ دی جائیں گی۔
وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۪ۙ﴿٥﴾	۵۔ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔
وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۪ۙ﴿٦﴾	۶۔ اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔
وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۪ۙ﴿٧﴾	۷۔ اور جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔
وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۪ۙ﴿٨﴾	۸۔ اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ﴿٩﴾	۹۔ کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔
وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۪ۙ﴿١٠﴾	۱۰۔ اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔
وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۪ۙ﴿١١﴾	۱۱۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔

وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۙ﴿۱۲﴾

۱۲۔ اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔

وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۙ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ؕ﴿۱۴﴾

۱۴۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔

وَ الَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور رات کی قسم جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔

وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿۱۸﴾

۱۸۔ اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتہ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے۔

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۙ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ؕ﴿۲۱﴾

۲۱۔ سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔

وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲۲﴾

۲۲۔ اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر ﷺ دیوانے نہیں ہیں۔

وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۚ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔

وَ مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۚ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔

وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ
ع ۱ ۲۹ ۲ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

اٰیاتھا ۱۹ | ۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾

۲۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔

وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾

۳۔ اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾

۴۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ﴿۵﴾

۵۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ۙ﴿۶﴾

الَّذِىۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَـكَ ۙ﴿۷﴾

فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾

كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُوۡنَ بِالدِّيۡنِ ۙ﴿۹﴾

وَاِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحٰـفِظِيۡنَ ۙ﴿۱۰﴾

كِرَامًا كَاتِبِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾

يَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ۚ﴿۱۳﴾

وَاِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍ ۚۖ﴿۱۴﴾

يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿۱۵﴾

وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَ ؕ﴿۱۶﴾

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ۙ﴿۱۷﴾

ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ﴿۱۸﴾

يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔـا ؕ وَ

الۡاَمۡرُ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ع ۱ ۱۹ ع

۶۔ اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟

۷۔ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔

۸۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

۹۔ مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔

۱۰۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

۱۱۔ یعنی معزز کاتبین۔

۱۲۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

۱۳۔ بیشک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہونگے۔

۱۴۔ اور بدکردار دوزخ میں۔

۱۵۔ یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

۱۶۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

۱۷۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

۱۸۔ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

۱۹۔ جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

اٰیاتها ٣٦ ٨٣ سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِیۡنَ مَكِّیَّةٌ ٨٦ رکوعها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ ۙ﴿۱﴾	١۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔
الَّذِیۡنَ اِذَا اکۡتَالُوۡا عَلَی النَّاسِ یَسۡتَوۡفُوۡنَ ۫﴿۲﴾	٢۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔
وَ اِذَا کَالُوۡهُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡهُمۡ یُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿۳﴾	٣۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔
اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿۴﴾	٤۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔
لِیَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ۙ﴿۵﴾	٥۔ یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔
یَّوۡمَ یَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ﴿۶﴾	٦۔ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔
کَلَّاۤ اِنَّ کِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِیۡ سِجِّیۡنٍ ؕ﴿۷﴾	٧۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجّین میں ہونگے۔
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سِجِّیۡنٌ ؕ﴿۸﴾	٨۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے۔
کِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ؕ﴿۹﴾	٩۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔
وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۙ﴿۱۰﴾	١٠۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۱۱﴾
وَ مَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿۱۲﴾
اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ
الۡاَوَّلِيۡنَ ؕ﴿۱۳﴾
كَلَّا بَلۡ ٜ رَانَ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ مَّا كَانُوۡا
يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾
كَلَّاۤ اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ
لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ؕ﴿۱۵﴾
ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ؕ﴿۱۶﴾
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ؕ﴿۱۷﴾
كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ ؕ﴿۱۸﴾
وَ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا عِلِّيُّوۡنَ ؕ﴿۱۹﴾
كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ۙ﴿۲۰﴾
يَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ﴿۲۱﴾
اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ۙ﴿۲۲﴾

۱۱۔ یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

۱۲۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔

۱۳۔ جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

۱۴۔ ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

۱۵۔ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔

۱۶۔ پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔

۱۷۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔

۱۸۔ یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہونگے۔

۱۹۔ تمکو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔

۲۰۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

۲۱۔ جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

۲۲۔ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾
۲۳۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾
۲۴۔ تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کر لو گے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾
۲۵۔ ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾
۲۶۔ جسکی مہر مشک کی ہو گی۔ تو نعمتوں کیلیئے ریس کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔

وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾
۲۷۔ اور اس میں آب تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾
۲۸۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب پئیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾
۲۹۔ جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾
۳۰۔ اور جب انکے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔

وَ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾
۳۱۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔

وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾
۳۲۔ اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔

وَ مَاۤ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾
۳۳۔ حالانکہ وہ یعنی کافر ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالۡیَوۡمَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنَ الۡکُفَّارِ
یَضۡحَکُوۡنَ ﴿ۙ۳۴﴾

۳۴۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔

عَلَی الۡاَرَآئِکِ ۙ یَنۡظُرُوۡنَ ﴿ؕ۳۵﴾

۳۵۔ کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔

ع ۱ ۳۶ ۸ هَلۡ ثُوِّبَ الۡکُفَّارُ مَا کَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿٪۳۶﴾

۳۶۔ آج کافروں کو انکے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا ناں۔

اٰیاتھا ۲۵ — ۸۴ سُوۡرَۃُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَکِّیَّۃٌ ۸۳ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۙ﴿۱﴾

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ ۙ﴿۲﴾

۲۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔

وَ اِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ۙ﴿۳﴾

۳۔ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

وَ اَلۡقَتۡ مَا فِیۡہَا وَ تَخَلَّتۡ ۙ﴿۴﴾

۴۔ اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی۔

وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ ؕ﴿۵﴾

۵۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اسکو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی۔

یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدۡحًا
فَمُلٰقِیۡہِ ۚ﴿۶﴾

۶۔ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے تک خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ﴿۷﴾	۷۔ اب جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔
فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ﴿۸﴾	۸۔ اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔
وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾	۹۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا۔
وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور جس کا نامہ اعمال اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔
فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾	۱۱۔ تو وہ موت کو پکارے گا۔
وَّ یَصْلٰى سَعِیْرًا ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور دوزخ میں داخل ہو گا۔
اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾	۱۳۔ وہ اپنے اہل و عیال ہی میں مگن رہتا تھا۔
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾	۱۴۔ وہ تو خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔
بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ﴿۱۵﴾	۱۵۔ کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا۔
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾	۱۶۔ سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔
وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔
وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾	۱۸۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾	۱۹۔ کہ تم لوگ درجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔
فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ؕ۲۱ السجدة

۲۱۔ اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ۚ۲۲

۲۲۔ بلکہ کافر جھٹلائے جاتے ہیں۔

وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ۚ۲۳

۲۳۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ۲۴

۲۴۔ تو انکو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ

اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۲۵ ع ۱/۲۵/۹

۲۵۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

اٰیاتھا ۲۲ ۸۵ سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ۙ۱

۱۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

وَ الۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ۙ۲

۲۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

وَ شَاهِدٍ وَّ مَشۡهُوۡدٍ ؕ۳

۳۔ اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۙ۴

۴۔ کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔

النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۙ۵

۵۔ یعنی آگ کی خندقیں جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔

اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ۙ﴿۶﴾
وَّ هُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ
شُهُوۡدٌ ؕ﴿۷﴾
وَ مَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ
الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۙ﴿۸﴾
الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ؕ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ
لَمۡ يَتُوۡبُوۡا فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمۡ
عَذَابُ الۡحَرِيۡقِ ؕ﴿۱۰﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ
جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ
الۡفَوۡزُ الۡكَبِيۡرُ ؕ﴿۱۱﴾
اِنَّ بَطۡشَ رَبِّكَ لَشَدِيۡدٌ ؕ﴿۱۲﴾
اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ وَ يُعِيۡدُ ۚ﴿۱۳﴾

۶۔ جبکہ وہ انکے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

۷۔ اور جو ظلم وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے انکا نظارہ کر رہے تھے۔

۸۔ اور انکو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب خوبیوں والا ہے۔

۹۔ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی۔

۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔

۱۳۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور وہ بخشنے والا ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جو چاہتا ہے سو کر ڈالتا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ بھلا تمکو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔

فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ یعنی فرعون اور ثمود کا۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھٹلانے میں لگے ہیں۔

وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جبکہ اللہ بھی انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ یہ کوئی معمولی کلام نہیں بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ع ۱/۲۲/۱۰

۲۲۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

اٰیاتها ۱۷ — ۸۶ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿۱﴾

۱۔ آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾

۲۔ اور تمکو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ ۝٣

٣۔ وہ تارا ہے چمکنے والا۔

اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ ۝٤

٤۔ کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ ۝٥

٥۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ ۝٦

٦۔ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ؕ ۝٧

٧۔ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ ۝٨

٨۔ بیشک وہ یعنی خالق اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ ۝٩

٩۔ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔

فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ؕ ۝١٠

١٠۔ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہو گا۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ۙ ۝١١

١١۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

وَ الۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۙ ۝١٢

١٢۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۙ ۝١٣

١٣۔ کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔

وَّ مَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ؕ ۝١٤

١٤۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں۔

اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ۙ ۝١٥

١٥۔ یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

وَّ اَكِيۡدُ كَيۡدًا ۚۖ ۝١٦

١٦۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

ع ۱/۷ ۱۱ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ ع

۱۷۔ تو اے نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دیدو۔

اٰیاتھا ۱۹ | ۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ لا

۱۔ اے پیغمبر ﷺ اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کرو۔

الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ ص

۲۔ جس نے انسان کو بنایا پھر اسکے اعضاء کو درست کیا۔

وَ الَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ ص لا

۳۔ اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو رستہ بتایا۔

وَ الَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ ص لا

۴۔ اور جس نے چارہ اگایا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ ط

۵۔ پھر اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ لا

۶۔ اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فراموش نہ کرو گے۔

اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ ط

۷۔ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔

وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ صلے

۸۔ اور ہم تمکو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ ط

۹۔ سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو نصیحت کرتے رہو۔

سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ۝۱۰	۱۰۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت حاصل کرے گا۔
وَ يَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى ۝۱۱	۱۱۔ اور بے خوف بدبخت اس سے کترائے گا۔
الَّذِىۡ يَصۡلَى النَّارَ الۡكُبۡرٰى ۝۱۲	۱۲۔ جو بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا۔
ثُمَّ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَ لَا يَحۡيٰى ۝۱۳	۱۳۔ پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔
قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰى ۝۱۴	۱۴۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔
وَ ذَكَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝۱۵	۱۵۔ اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔
بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۝۱۶	۱۶۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔
وَ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى ۝۱۷	۱۷۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔
اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ۝۱۸	۱۸۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے۔
ع ۱ ۱۹ ۱۲ صُحُفِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ مُوۡسٰى ۝۱۹	۱۹۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

اٰیاتها ۲۶ ۸۸ سُوۡرَةُ الۡغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۸ رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ ۝۱	۱۔ بھلا تمکو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے؟

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾

٢۔ اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾

٣۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾

٤۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾

٥۔ انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔

لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ۙ﴿۶﴾

٦۔ ایک سخت خاردار جھاڑی کے سوا انکے لئے کوئی کھانا نہیں ہو گا۔

لَّا يُسۡمِنُ وَ لَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ﴿۷﴾

٧۔ جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾

٨۔ بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔

لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾

٩۔ اپنی محنت کے بدلے پر خوش۔

فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾

١٠۔ بہشت بریں میں۔

لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾

١١۔ وہاں کسی طرح کی لغوبات نہیں سنیں گے۔

فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾

١٢۔ اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾

١٣۔ وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔

وَّ اَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾

١٤۔ اور کٹورے قرینے سے رکھے ہوئے۔

وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾

١٥۔ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔

وَّ زَرَابِىُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ؕ﴿۱۶﴾

١٦۔ اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ﴿۱۷﴾ وقفة

۱۷۔ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔

وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ﴿۱۸﴾ وقفة

۱۸۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

وَ اِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ﴿۱۹﴾ وقفة

۱۹۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔

وَ اِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ﴿۲۰﴾ وقفة

۲۰۔ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔

فَذَكِّرۡ ۟ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ ط

۲۱۔ پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ ﴿۲۲﴾ لا

۲۲۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾ لا

۲۳۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَ ﴿۲۴﴾ ط

۲۴۔ تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا۔

اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ﴿۲۵﴾ لا

۲۵۔ بیشک انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

ع ۱ ۲۶ ۱۳ ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ﴿۲۶﴾ ع

۲۶۔ پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔

اٰیاتها ۳۰ | ۸۹ سُوۡرَةُ الۡفَجۡرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ | رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الۡفَجۡرِ ﴿۱﴾ لا

۱۔ فجر کی قسم۔

وَ لَيَالٍ عَشۡرٍ ﴿۲﴾ لا

۲۔ اور دس راتوں کی۔

وَّ الشَّفۡعِ وَ الۡوَتۡرِ ۙ﴿٣﴾

٣۔ اور جفت اور طاق کی۔

وَ الَّيۡلِ اِذَا يَسۡرِ ۚ﴿٤﴾

٤۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

هَلۡ فِىۡ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىۡ حِجۡرٍ ؕ﴿٥﴾

٥۔ اور بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا۔

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۖ﴿٦﴾

٦۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۖ﴿٧﴾

٧۔ جو ارم کہلاتے تھے دراز قد مانند ستونوں کے۔

الَّتِىۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِى الۡبِلَادِ ۖ﴿٨﴾

٨۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔

وَ ثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۖ﴿٩﴾

٩۔ اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قریٰ میں چٹانیں تراشتے تھے۔

وَ فِرۡعَوۡنَ ذِى الۡاَوۡتَادِ ۖ﴿١٠﴾

١٠۔ اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔

الَّذِيۡنَ طَغَوۡا فِى الۡبِلَادِ ۖ﴿١١﴾

١١۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاَكۡثَرُوۡا فِيۡهَا الۡفَسَادَ ۖ﴿١٢﴾

١٢۔ پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔

فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۚ﴿١٣﴾

١٣۔ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ؕ﴿١٤﴾

١٤۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ
وَ نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِ ؕ ﴿۱۵﴾
وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ
فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ۚ ﴿۱۶﴾
كَلَّا بَلْ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ۙ ﴿۱۷﴾
وَ لَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۙ ﴿۱۸﴾
وَ تَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ۙ ﴿۱۹﴾
وَّ تُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ ﴿۲۰﴾
كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّا ۙ ﴿۲۱﴾
وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الۡمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ ﴿۲۲﴾
وَجِاۡىۡٓءَ يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ
الۡاِنۡسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكۡرٰى ؕ ﴿۲۳﴾
يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِىۡ ۚ ﴿۲۴﴾
فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ۙ ﴿۲۵﴾

۱۵۔ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

۱۶۔ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

۱۷۔ یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

۱۸۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

۱۹۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

۲۰۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۲۱۔ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

۲۲۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آجائیں گے۔

۲۳۔ اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

۲۴۔ کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

۲۵۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔

وَّ لَا يُوۡثِقُ وَ ثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۲۶﴾
۲۶۔ اور نہ کوئی اسکے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ٭ۖ﴿۲۷﴾
۲۷۔ اے اطمینان والی جان!۔

ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرۡضِیَّةً ۚ﴿۲۸﴾
۲۸۔ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ۙ﴿۲۹﴾
۲۹۔ سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

وَ ادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ٪﴿۳۰﴾ ع ۱ / ۱۴
۳۰۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

اٰیاتها ۲۰ | ۹۰ سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ مَکِّیَّةٌ ۳۵ | رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۱﴾
۱۔ میں اس شہر یعنی مکے کی قسم کھاتا ہوں۔

وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۲﴾
۲۔ اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو رہتے ہو۔

وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾
۳۔ اور سب کے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی قسم۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾
۴۔ کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾
۵۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔

یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾
۶۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا۔

اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾
۷۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا نہیں۔

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ۙ﴿۸﴾	۸۔ بھلا ہم نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟
وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيۡنِ ۙ﴿۹﴾	۹۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔
وَ هَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ۚ﴿۱۰﴾	۱۰۔ یہ چیزیں بھی دیں اور اسکو خیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔
فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾	۱۱۔ مگر یہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گذرا۔
وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾	۱۲۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا؟
فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾	۱۳۔ کسی کی گردن کا چھڑانا۔
اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِىۡ يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾	۱۴۔ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔
يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾	۱۵۔ کسی رشتہ دار یتیم کو۔
اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾	۱۶۔ یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾	۱۷۔ پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہوا جو ایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایکدوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾	۱۸۔ یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔
وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿۱۹﴾	۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی برے نصیب والے ہیں۔
عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع	۲۰۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

ع ۱ ۱۵

اٰیاتھا ۱۵ | ۹۱ سُوْرَۃُ الشَّمْسِ مَکِّیَّۃٌ ۲۶ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰھَا ﴿۱﴾
۱۔ سورج کی قسم اور اسکی دھوپ کی۔

وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا ﴿۲﴾
۲۔ اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔

وَ النَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا ﴿۳﴾
۳۔ اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔

وَ الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰھَا ﴿۴﴾
۴۔ اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے۔

وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰھَا ﴿۵﴾
۵۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔

وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰھَا ﴿۶﴾
۶۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔

وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰھَا ﴿۷﴾
۷۔ اور نفس انسانی کی اور اسکی جس نے اسے درست کر کے بنایا۔

فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَ تَقْوٰھَا ﴿۸﴾
۸۔ پھر اسکو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگار بننے کی سمجھ دی۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا ﴿۹﴾
۹۔ کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔

وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰھَا ﴿۱۰﴾
۱۰۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامراد رہا۔

کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰھَآ ﴿۱۱﴾
۱۱۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔

اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰھَا ﴿۱۲﴾
۱۲۔ جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا۔

فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقۡيٰهَا ؕ﴿١٣﴾

١٣۔ تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری سے خبردار رہو۔

فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ۬ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ
رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ۙ﴿١٤﴾

١٤۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا۔ تو انکے رب نے انکے گناہ کے سبب انکو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔

وَ لَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿١٥﴾ ع ١ ١٥ ١٦

١٥۔ اور اللہ کو انکے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

اٰیاتھا ٢١ — ٩٢ سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ ٩ — رکوعھا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ﴿١﴾

١۔ رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔

وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿٢﴾

٢۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔

وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الۡاُنۡثٰٓى ۙ﴿٣﴾

٣۔ اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔

اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ؕ﴿٤﴾

٤۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَ اتَّقٰى ۙ﴿٥﴾

٥۔ سو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی۔

وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿٦﴾

٦۔ اور بہترین بات یعنی کلمہ توحید کو سچ جانا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ؕ﴿٧﴾

٧۔ تو اسکو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَ اسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۸﴾

۸۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔

وَ كَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿۹﴾

۹۔ اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ؕ﴿۱۰﴾

۱۰۔ تو ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دینگے۔

وَ مَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا
مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۖ﴿۱۲﴾

۱۲۔ یقیناً راہ دکھا دینا ہمارا ذمہ ہے۔

وَ اِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَ الۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾

۱۳۔ اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہی ملکیت ہیں۔

فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾

۱۴۔ سو میں نے تمکو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔

لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۙ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدبخت ہے۔

الَّذِىۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

وَ سَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ۙ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔

الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿۱۸﴾

۱۸۔ وہ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ۙ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے
جس کا بدلہ اتارا جائے۔

اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ۚ﴿۲۰﴾

۲۰۔ بلکہ اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے
کے لئے دیتا ہے۔

وَ لَسَوۡفَ يَرۡضٰى ع﴿۲۱﴾ ع ۱ ۲۱ ۱۷

۲۱۔ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

اٰیاتها ۱۱ | ۹۳ سُوۡرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ ۱۱ | رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰی ۙ﴿۱﴾	۱۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔
وَ الَّيۡلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾	۲۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾	۳۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔
وَ لَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ؕ﴿۴﴾	۴۔ اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔
وَ لَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ؕ﴿۵﴾	۵۔ اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔
اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰی ۪﴿۶﴾	۶۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی۔
وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ۪﴿۷﴾	۷۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔
وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی ؕ﴿۸﴾	۸۔ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔
فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ؕ﴿۹﴾	۹۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔
وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ؕ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔
وَ اَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾ ع ۱ / ۱۱ / ۱۸	۱۱۔ اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔

اٰیاتھا ۸ — ۹۴ سُوۡرَۃُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَکِّیَّۃٌ ۱۲ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ﴿۱﴾	۱۔ اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔
وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ۙ﴿۲﴾	۲۔ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔
الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ۙ﴿۳﴾	۳۔ جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔
وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ﴿۴﴾	۴۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا۔
فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿۵﴾	۵۔ سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔
اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ﴿۶﴾	۶۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔
فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾	۷۔ سو جب تم فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا کرو۔
ع ۱ ۸ ۱۹ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾	۸۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

اٰیاتھا ۸ — ۹۵ سُوۡرَۃُ التِّیۡنِ مَکِّیَّۃٌ ۲۸ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّیۡنِ وَ الزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾	۱۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی۔

وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲
۲۔ اور طور سینین کی۔

وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳
۳۔ اور اس امن والے شہر کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴
۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵
۵۔ پھر ہم نے اسکی حالت کو بدل کر پست سے پست کر دیا۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶
۶۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷
۷۔ تو اے انسان اسکے بعد بھی تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸ ع ۱ ۸ ۲۰
۸۔ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

اٰیاتها ۱۹ — ۹٦ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝۱
۱۔ اے نبی ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲
۲۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳
۳۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾

کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی ۙ﴿۶﴾

اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی ؕ﴿۷﴾

اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی ؕ﴿۸﴾

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یَنۡہٰی ۙ﴿۹﴾

عَبۡدًا اِذَا صَلّٰی ؕ﴿۱۰﴾

اَرَءَیۡتَ اِنۡ کَانَ عَلَی الۡہُدٰۤی ۙ﴿۱۱﴾

اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰی ؕ﴿۱۲﴾

اَرَءَیۡتَ اِنۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ؕ﴿۱۳﴾

اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ؕ﴿۱۴﴾

کَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَہِ ۬ۙ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَۃِ ۙ﴿۱۵﴾

نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ ﴿ۚ۱۶﴾

فَلۡیَدۡعُ نَادِیَہٗ ۙ﴿۱۷﴾

سَنَدۡعُ الزَّبَانِیَۃَ ۙ﴿۱۸﴾

۴۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔

۵۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسکو علم نہ تھا۔

۶۔ مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

۷۔ اس بناء پر کہ وہ اپنے آپکو بے نیاز سمجھتا ہے۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ سب کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۹۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

۱۰۔ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔

۱۱۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔

۱۲۔ یا پرہیزگاری کا حکم کرے تو منع کرنا کیسا۔

۱۳۔ تو اس کا انجام کیا ہو گا ذرا دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔

۱۴۔ کیا اسکو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

۱۵۔ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

۱۶۔ یعنی اس جھوٹے خطار کار کی پیشانی کے بال۔

۱۷۔ تو وہ اپنے یاران مجلس کو بلا لے۔

۱۸۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔

ع ۱ ۱۹ ۲۱ کَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَ اسۡجُدۡ وَ اقۡتَرِبۡ ۩ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہنا۔

اٰیاتہا ۵ ۹۷ سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ مَکِّیَّۃٌ ۲۵ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿۱﴾

۱۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا۔

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾

۲۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿ؔ۳﴾

۳۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۛ﴿ۙ۴﴾

۴۔ اس میں فرشتے اور روح القدس ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

ع ۱ ۵ ۲۲ سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ٪﴿۵﴾

۵۔ یہ رات طلوع فجر تک امن و سلامتی ہے۔

اٰیاتہا ۸ ۹۸ سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۱۰۰ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ الۡبَیِّنَۃُ ۙ﴿۱﴾

۱۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے یہاں تک کہ انکے پاس کھلی دلیل آجائے۔

رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ﴿٢﴾
فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ ﴿٣﴾
وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ
بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ ﴿٤﴾
وَ مَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ
الدِّيۡنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَ يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ
يُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ؕ ﴿٥﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ
الۡمُشۡرِكِيۡنَ فِيۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ ﴿٦﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ؕ ﴿٧﴾
جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِيۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ
خَشِيَ رَبَّهٗ ؑ ﴿٨﴾ ع ١ ٨ ٢٣

٢۔ یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اوراق پڑھ کر سناتا ہے۔

٣۔ جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

٤۔ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد ہی بٹے ہیں۔

٥۔ حالانکہ انکو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں کتاب کو اسی کیلیئے خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط اصولوں والا دین ہے۔

٦۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برے ہیں۔

٧۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

٨۔ ان کا صلہ انکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

اٰیاتھا ۸ | ۹۹ سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۳ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱

۱۔ جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔

وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲

۲۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال پھینکے گی۔

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳

۳۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴

۴۔ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵

۵۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسکو حکم بھیجا ہوگا۔

یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶

۶۔ اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے۔ تاکہ انکو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ۝۷

۷۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسکو دیکھ لے گا۔

وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۝۸ ع ۱ ۸ ۲۴

۸۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

اٰیاتھا ۱۱ | ۱۰۰ سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۱۴ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿١﴾

١۔ ان سرپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿٢﴾

٢۔ پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿٣﴾

٣۔ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿٤﴾

٤۔ پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿٥﴾

٥۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿٦﴾

٦۔ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿٧﴾

٧۔ اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿٨﴾

٨۔ اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ﴿٩﴾

٩۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لئے جائیں گے۔

وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ﴿١٠﴾

١٠۔ اور جو بھید دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ؑ﴿١١﴾ ع ١/١١ ٢٥

١١۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

ايٰاتها ١١ | ١٠١ سُوۡرَةُ الۡقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٣٠ | ركوعها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾	۱۔ کھڑکھڑانے والی۔
مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾	۲۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟
وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾	۳۔ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟
يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾	۴۔ وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے۔
وَ تَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾	۵۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگی اون۔
فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ﴿۶﴾	۶۔ اب جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے۔
فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾	۷۔ وہ دلپسند عیش میں ہوگا۔
وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ﴿۸﴾	۸۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾	۹۔ اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔
وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا هِيَهۡ ؕ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟
نَارٌ حَامِيَةٌ ع﴿۱۱﴾ ع ١ ١١ ٢٦	۱۱۔ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

اٰیاتھا ۸ ۱۰۲ سُوۡرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ‏ ۱	۱۔ لوگو تمکو زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے کی خواہش نے غفلت میں ڈال رکھا۔
حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ‏ ۲	۲۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔
كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ‏ ۳	۳۔ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔
ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ‏ ۴	۴۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔
كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ‏ ۵	۵۔ دیکھو اگر تم جانتے یعنی یقینی علم رکھتے تو غفلت میں نہ پڑتے۔
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ‏ ۶	۶۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ‏ ۷	۷۔ پھر تم اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔
ثُمَّ لَتُسۡـئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ۧ ۸ ع ۱ ۸ ۲۷	۸۔ پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں ضرور پرسش ہو گی؟

اٰیاتھا ۳ | ۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝۱	۱۔ عصر کی قسم۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝۲	۲۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔
اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳ ع ۱ ۲۸	۳۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

اٰیاتھا ۹ | ۱۰۴ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲ | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱	۱۔ ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔
الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝۲	۲۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسکو گن گن کر رکھتا ہے۔
یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝۳	۳۔ شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔
كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۝۴	۴۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔
وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵	۵۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۙ﴿۶﴾	۶۔ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔
الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَی الۡاَفۡـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾	۷۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔
اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾	۸۔ بیشک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔
ع ۱ ۹ ۲۹ فِیۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾	۹۔ یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔

اٰیاتها ۵ | ۱۰۵ سُوۡرَةُ الۡفِيۡلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ | رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ؕ﴿۱﴾	۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔
اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِیۡ تَضۡلِيۡلٍ ۙ﴿۲﴾	۲۔ کیا اس نے ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟
وَّ اَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ۙ﴿۳﴾	۳۔ اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے چھوڑ دیئے۔
تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ﴿۴﴾	۴۔ جو ان پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔
ع ۱ ۵ ۳۰ فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ﴿۵﴾	۵۔ تو اس نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

اٰیاتہا ۴ — ۱۰۶ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹ — رکوعاتہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۙ﴿۱﴾

اِلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ۚ﴿۲﴾

فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ ۙ﴿۳﴾

الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ

ع ۱ خَوۡفٍ ﴿۴﴾ ۳۱

۱۔ قریش کے مانوس کرنے کی بنا پر۔

۲۔ یعنی انکو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کی بنا پر۔

۳۔ انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

۴۔ جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے امن بخشا۔

اٰیاتہا ۷ — ۱۰۷ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ — رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾

فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾

وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾

۱۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔

۲۔ یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

۳۔ اور نادار کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔

۴۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾	۵۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾	۶۔ جو ریا کاری کرتے ہیں۔
وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع ۱ ۳۲	۷۔ اور جو برتنے کی چیزیں مانگنے پر نہیں دیتے۔

اٰیاتها ۳ — ۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾	۱۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے تمکو کوثر یعنی بہت زیادہ بھلائی عطا فرمائی ہے۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ﴿۲﴾	۲۔ تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾ ع ۱ ۳۳	۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام رہے گا۔

اٰیاتها ۶ — ۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾	۱۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہدو کہ اے کافرو!
لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾	۲۔ جن بتوں کو تم پوجتے ہو انکو میں نہیں پوجتا۔

وَ لَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿۳﴾	۳۔ اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔
وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ﴿۴﴾	۴۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جنکی تم پرستش کرتے ہو انکی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں۔
وَ لَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿۵﴾	۵۔ اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جنکی میں بندگی کرتا ہوں۔
ع ۱ ۳۴ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾	۶۔ تمہارے لئے تمہارا رستہ میرے لئے میرا رستہ۔

اٰیاتہا ۳ ۱۱۰ سُوۡرَۃُ النَّصۡرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۴ رکوعہا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ﴿۱﴾	۱۔ جب اللہ کی مدد آپہنچی اور فتح حاصل ہو گئی۔
وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ﴿۲﴾	۲۔ اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع ۱ ۳۵	۳۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

اٰیاتھا ۵ | ۱۱۱ سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ ۶ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾

۱۔ ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہوگیا۔

مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾

۲۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔

سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ۚۖ﴿۳﴾

۳۔ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

وَّ امۡرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾

۴۔ اور اسکی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔

فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ ع ۱ ۵ ۳۶

۵۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

اٰیاتھا ۴ | ۱۱۲ سُوْرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ مَکِّیَّۃٌ ۲۲ | رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾

۱۔ کہو کہ وہ معبود برحق جسکی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

۲۔ اللہ بے نیاز ہے۔

لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾

۳۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع ۱ ۴ ۳۷

۴۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

اٰیاتها ٥ | ١١٣ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ٢٠ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿١﴾	١۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿٢﴾	٢۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔
وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿٣﴾	٣۔ اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔
وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿٤﴾	٤۔ اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے۔
وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ع ﴿٥﴾ ع ١ ٥ ٣٨	٥۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

اٰیاتها ٦ | ١١٤ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ٢١ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿١﴾	١۔ کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔
مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿٢﴾	٢۔ یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿٣﴾	٣۔ لوگوں کے معبود کی۔

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝۴ | ۴۔ اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝۵ | ۵۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶ | ۶۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

ع ۱ ۳۹

دعائے ختم القرآن

اَللّٰھُمَّ اٰنِسۡ وَحۡشَتِیۡ فِیۡ قَبۡرِیۡ۔ اَللّٰھُمَّ ارۡحَمۡنِیۡ بِالۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ وَاجۡعَلۡهُ لِیۡۤ اِمَامًا وَّ نُوۡرًا وَّ ھُدًی وَّ رَحۡمَةً۔ اَللّٰھُمَّ ذَكِّرۡنِیۡ مِنۡهُ مَا نَسِیۡتُ وَ عَلِّمۡنِیۡ مِنۡهُ مَا جَهِلۡتُ وَارۡزُقۡنِیۡ تِلَاوَتَهٗۤ اٰنَآءَ الَّیۡلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجۡعَلۡهُ لِیۡ حُجَّةً یَّا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ اٰمِیۡن۔

رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل زباں جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں ، کہیں نہیں ٹھہرتے ۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے ۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے ۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں ۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں :

۝ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لگا دیتے ہیں ۔ یہ حقیت میں گول (ت) جو بصورت (ۃ) لکھی جاتی ہے ۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے، اب (ۃ) تو نہیں لکھی جاتی ۔ چھوٹا سا دائرہ ڈال دیا جاتا ہے ۔ اسکو آیت کہتے ہیں ۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں ۔

۵ یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کوفیین کے نزدیک آیت ہے ۔ وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت نہیں ۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے ۔

م وقف مطلق کی علامت ہے ۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے ۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے ۔

ج وقف جائز کی علامت ہے ۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے ۔

ز علامت وقف مجوّز کی ہے ۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے ۔

ص علامت وقف مرخص کی ہے ۔ یہاں ملا کر پڑنا چاہیئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے ۔ معلوم رہے کہ (ص) پر ملا کر پڑھنا (ز) کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے ۔

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے ۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے ۔

ق قبل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے ۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے ۔

صل قدیوصل کا مخفف ہے ۔ یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں ۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں ۔

قف   یہ لفظ قِف ہے ۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

سکتۃ   سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفۃ   لمبے سکتہ کہ علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔

لا   لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیئے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیئے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

ک   کذلک کا مخفف ہے، اس سے مراد ہے کہ جو رمز اس سے پہلی آیت میں آچکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔

∴   یہ تین نقاط والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کر کے (مع) بھی لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیئے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت اور ضعف کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔